TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ

تیز رفتار

کلکتہ

KOLKATA 30 /06/ 2024

بمطابق ۲۰۲۴ء بروز سوموار / 30 / یکم منی ★ قیمت:-/2 روپے ★ 176 ★ شمارہ ★ جلد 09


# عدلیہ کو سیاسی تعصب سے پاک، غیر جانبدار اور ایماندار ہونا چاہیے: ممتا

**عدلیہ عام شہریوں کی مدد نہیں کر سکتی تو انصاف کہاں سے ملے گا؟ جب کوئی ظلم ہوتا ہے تو ہم بڑی امید کے ساتھ سوچتے ہیں کہ صرف عدلیہ ہی اس مسئلے کو حل کر سکتی ہے**

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) عدلیہ پر اٹھنے والے سوالات کے درمیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر اس کے غیر جانبدار ہونے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہفتہ (29 جون) انہوں نے کہا ہے کہ عدلیہ کو بالکل پاکیزہ اور ایماندار ہونا چاہیے اور اسے ہر طرح کے سیاسی تعصبات سے پاک ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یہ باتیں چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی موجودگی میں کہیں۔ نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کی دوسری علاقائی کانفرنس کا ہفتہ کو بنگال کے دارالحکومت کولکتہ میں افتتاح ہوا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیو گنم بھی اس میں شریک تھے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں اس بارے میں بات کرنے کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ میرا مقصد کسی کی توہین کرنا نہیں ہے۔ لیکن میری عاجزانہ گزارش ہے کہ براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ عدلیہ میں کوئی سیاسی تعصب نہیں ہونا چاہیے۔ عدلیہ خالص، بالکل خالص اور دیانتدار ہو تاکہ لوگ اس کی پوجا کریں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتے کے روز کولکتہ میں ایک تقریب میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور نچلی عدالتوں کے ججوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عدلیہ کسی بھی سیاسی تعصب سے پاک ہو۔ بنرجی نے کہا کہ میری آپ سب سے عاجزانہ درخواست ہے۔ یہ میری عاجزانہ درخواست ہے۔ براہ کرم دیکھیں کہ عدلیہ میں کوئی سیاسی تعصب نہیں ہے۔ عدلیہ کو پاک ہونا چاہیے۔ وہ نیشنل جوڈیشل اکیڈمی اور کلکتہ ہائی کورٹ کے زیر اہتمام ایک تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس تقریب میں چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ اور کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم بھی موجود تھے۔

## اک پیڑ ماں کے نام پر لگائیں: ''من کی بات'' میں پی ایم مودی

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ریڈیو پروگرام ''من کی بات'' میں ماحولیات اور درخت لگانے پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں آپ سے پوچھوں کہ دنیا کا سب سے قیمتی رشتہ کون سا ہے تو آپ ضرور کہیں گے ماں۔ ہم اپنی ماں کو تو کچھ نہیں دے سکتے لیکن کیا اور کچھ کر سکتے ہیں؟ اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس سال عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا گیا ہے، اس مہم کا نام ہے، ایک پیڑ ماں کے نام۔ ہر ایک سے اپنی ماں کے نام پر درخت لگانے کی اپیل کی گئی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ 30 جون کا یہ دن بہت اہم ہے۔ ہمارے قبائلی بھائی بہن اس دن کو ''یوم ہل'' کے طور پر مناتے ہیں۔ یہ دن بہادر سدھو کانہو کی حیرت انگیز جرات سے وابستہ ہے جنہوں نے غیر ملکی حکمرانوں کے مظالم کا بھرپور مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہادر سدھو کانہو نے ہزاروں سنتھالی ساتھیوں کو اکٹھا کیا اور انگریزوں کے دانت کھٹے کر دیئے اور کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کب ہوا؟ یہ 1855 میں ہوا، یعنی 1857 میں ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی سے دو سال پہلے، جب جھارکھنڈ کے سنتھال پرگنہ میں ہمارے قبائلی بھائی بہنوں نے غیر ملکی حکمرانوں کے خلاف ہتھیار اٹھائے۔

## مودی نے من کی بات میں کچھ بھی مناسب بات نہیں کہی:

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تیسری بار وزیر اعظم بننے کے بعد پہلی بار ریڈیو پر من کی بات کی اور توقع تھی کہ وہ عوامی مسائل پر بات کریں گے، لیکن انہوں نے آج بھی کوئی مناسب بات نہیں کہی۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے مودی کی من کی بات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت تیسری بار بیساکھیوں پر اقتدار میں آئی ہے اور امید تھی کہ وہ من کی بات میں کسی نہ کسی انداز میں بات کریں گے، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا اور یہاں بھی عوامی مسائل غائب رہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو ریل حادثات، ہوائی اڈے کی چھت گرنے، گھوٹالے اور معیشت کے گرنے جیسے مسائل پر بات کرنی چاہیے تھی۔

## اروند کیجریوال کو 14 دن کی عدالتی حراست

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو پیشی کے لیے راؤس ایونیو کورٹ لایا گیا۔ سنیتا کیجریوال بھی عدالت پہنچ گئی تھیں۔ سماعت کے بعد راؤس ایونیو کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے کیجریوال کو 14 دن کی عدالتی حراست میں تہاڑ بھیج دیا۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سی بی آئی نے 26 جون کو دہلی شراب پالیسی معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ عدالت نے انہیں تین دن کے لیے سی بی آئی کی حراست میں بھیج دیا۔ کیجریوال کی سی بی آئی ریمانڈ آج ختم ہو رہی تھی۔ اس سے پہلے 21 مارچ کو کیجریوال کو ای ڈی نے مبینہ شراب پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ 26 جون کو سی بی آئی نے عدالت سے کیجریوال کو پانچ دن کا ریمانڈ دینے کو کہا تھا۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے سی ایم کیجریوال کو تین دن کے لیے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا۔ اس سے پہلے 20 جون کو ٹرائل کورٹ نے شراب گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں کیجریوال کو ضمانت دی تھی۔ جس کے بعد ای ڈی نے نچلی عدالت کے اس فیصلے کو دہلی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے پر عبوری روک لگا دی تھی۔ سی بی آئی نے عدالت میں کہا لوگ کورونا کی وجہ سے مر رہے تھے، وہ گھوٹالے کی سازش کر رہے تھے۔ سی بی آئی نے عدالت کو بتایا کہ جب دہلی میں کورونا کی وبا اپنے عروج پر تھی اور لوگ مر رہے تھے۔

## جنرل اوپیندر دویدی نے آرمی چیف کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) جنرل اوپیندر دویدی نے اتوار (30 جون) کو نئے آرمی چیف کا عہدہ سنبھال لیا۔ جنرل دویدی 30 ویں آرمی چیف ہیں۔ وہ رواں سال 19 فروری کو آرمی چیف کے عہدے پر فائز ہوئے۔ آرمی چیف بننے پر دویدی کو لیفٹیننٹ جنرل سے جنرل رینک پر ترقی دی گئی۔ حکومت ہند نے 11 جون کی رات انہیں آرمی چیف بنانے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے قبل وہ وائس چیف آف آرمی سٹاف، ناردرن آرمی کمانڈر، ڈی جی انفنٹری اور آرمی میں کئی دیگر کمانڈز کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ جنرل دویدی نے جنرل منوج پانڈے کی جگہ آرمی چیف مقرر کیا ہے۔ جنرل منوج پانڈے آج ہی ریٹائر ہو گئے ہیں۔ آخری ورکنگ ڈے پر انہیں فوج نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ وہ 26 ماہ تک آرمی چیف رہے۔ ریٹائرڈ جنرل منوج پانڈے 31 مئی کو ریٹائر ہونے والے تھے۔ تاہم حکومت نے گزشتہ ماہ ان کی مدت ملازمت میں ایک ماہ کی توسیع کر دی تھی۔ 25 مئی کو انہیں توسیع دینے کا اعلان کیا گیا تھا، عام طور پر فوج میں ایسے فیصلے نہیں کیے جاتے۔ اس اقدام سے یہ قیاس آرائیاں ہوئیں کہ جنرل دویدی کو فوج کے اعلیٰ عہدے کے لیے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ لیکن حکومت کے اعلان کے ساتھ ہی یہ تمام قیاس آرائیاں ختم ہو گئیں۔ جنرل دویدی کو آرمی چیف بنانے میں حکومت نے سنیارٹی کا تصور اپنایا۔

## وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کی پی ایم مودی سے ملاقات، زیر التوا پانی سمیت مختلف پروجیکٹوں کے لیے فنڈز کا مطالبہ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ہفتہ (29 جون) کو نئی دہلی میں پی ایم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ انہوں نے تین بڑے زیر التوا پانی کے پروجیکٹوں کے لیے مرکز سے منظوری طلب کی جس میں میکے داتو پروجیکٹ بھی شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد بنگلورو اور آس پاس کے رہائشی علاقوں کو پینے کا پانی فراہم کرنا ہے۔ پی ایم مودی کے ساتھ اپنی ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے اپر بھدرا پروجیکٹ کا مسئلہ بھی اٹھایا جو 2020 سے مرکز کے پاس زیر التوا ہے۔ اس کا پروجیکٹ کے ذریعے وسطی کرناٹک کے اضلاع میں 2.25 لاکھ ہیکٹر اراضی کی سینچائی کرنے کا منصوبہ ہے۔

## یکم جولائی سے تعزیراتی قوانین میں بڑی تبدیلی

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی): یکم جولائی 2024 سے تین نئے فوجداری قوانین نافذ ہو رہے ہیں، یعنی پیر (یکم جولائی) سے ملک میں نئے قوانین نافذ ہو جائیں گے۔ تینوں نئے قوانین اس وقت قابل اطلاق انڈین پینل کوڈ، برطانوی دور کے کریمنل پروسیجر کوڈ اور 1872 کے انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لینے جا رہے ہیں۔ ان قوانین کے نام ہیں انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ۔ ایسے میں آیئے جانتے ہیں کہ ان قوانین سے کیا تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ نئے قوانین کے تحت نابالغ کی عصمت دری کے مجرموں کو سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ نابالغ کی اجتماعی عصمت دری کو نئے جرم کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ غداری کو اب جرم نہیں سمجھا جائے گا۔ نئے قانون میں موب لنچنگ کے قصورواروں کو سزا دینے کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔

## نئے قوانین —— ملک میں آج سے بڑی تبدیلی کے بارے میں سب کچھ جانیں

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) پیر سے ملک بھر میں تین نئے فوجداری قوانین نافذ ہوں گے، جو ہندوستان کے فوجداری انصاف کے نظام میں جامع تبدیلیاں لائیں گے اور نوآبادیاتی دور کے قوانین کا خاتمہ کریں گے۔ انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ بالترتیب برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لے گا۔ نئے قوانین میں زیرو ایف آئی آر※، پولیس شکایات کی آن لائن فائلنگ، ایس ایم ایس※ (موبائل فون پیغامات) کے ذریعے سمن بھیجنے اور تمام گھناؤنے جرائم کی لازمی ویڈیو گرافی جیسی دفعات کے ساتھ ایک جدید انصاف کا نظام قائم کیا جائے گا۔ شامل کیا جائے قانون کے یہ ضابطے انڈین سول ڈیفنس کوڈ (بی این ایس ایس)، انڈین جوڈیشل کوڈ (بی این ایس) اور انڈین ایویڈینس ایکٹ (بی ایس اے) ہیں۔ نئے قوانین میں کچھ سیکشنز کو ہٹا کر کچھ نئے سیکشنز کا اضافہ کیا گیا ہے۔ قانون میں نئی دفعہ شامل کیے جانے کے بعد پولیس، وکلاء اور عدالتوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کے کام کاج میں بھی کافی تبدیلی آئے گی۔

## پاکستان میں بس حادثے میں 7 افراد ہلاک، 14 زخمی

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) پاکستان کے جنوبی بندرگاہی شہر کراچی میں اتوار کے روز مسافر بس کے الٹنے سے کم از کم سات افراد ہلاک اور 14 دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک ریسکیو افسر نے یہ اطلاع دی۔ ایدھی ریسکیو سروس کے اہلکاروں نے بتایا کہ کراچی کے نواحی علاقے ماڑی پور میں نیو اوا کے نزدیک 41 مسافروں کو لے جانے والی تیز رفتار بس سڑک کے کنارے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی۔ پولس اور امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو سول اسپتال کے ٹراما سینٹر منتقل کیا۔ امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

## ہمیں بہار کے لیے خصوصی درجہ اور خصوصی پیکیج دونوں کی ضرورت ہے: منوج جھا

پٹنہ 30 جون (نمائندہ) دہلی میں نتیش کمار کی قیادت میں جے ڈی یو کی ایگزیکٹو میٹنگ میں مرکزی حکومت سے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ یا خصوصی پیکیج دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس پر آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم 'یا' پر سمجھوتہ نہیں کر سکتے، ہمیں دونوں کی سخت ضرورت ہے۔ آر جے ڈی کے قومی ترجمان منوج جھا نے کہا ہے کہ بہار کے لیے خصوصی ریاست کا درجہ اور خصوصی پیکیج دونوں ضروری ہیں۔ ایک ریاست کی طویل مدتی ترقی کے لیے اور دوسرا سرمایہ کاری کے لیے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم ان میں سے ایک پر سمجھوتہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مالیاتی کمیشن کے پیرامیٹر میں بدلاؤ ہونا چاہیے۔ انہوں نے نتیش کمار حکومت سے کہا کہ حکومت پر دباؤ ڈالیں، یہ آپ کی حکومت ہے۔ منوج جھا نے مزید کہا کہ بہار کا یہ مطالبہ کافی عرصے سے ہے اور اگر اسے 'یا' پر قربان کیا جائے گا تو یہ سخت ناانصافی ہوگی۔ دو ریاستیں جو کئی سالوں سے خصوصی درجے کا مطالبہ کر رہی ہیں، ان دونوں کی وجہ سے ہی آج مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت بنی ہے اور انہیں کی وجہ سے حکومت چل رہی ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں ہو رہی جے ڈی یو کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ میں پارٹی نے بہار کو لے کر مرکزی حکومت سے کئی مطالبات کیے ہیں۔ ان میں ریاست کی اقتصادی ترقی کے لیے خصوصی درجہ یا خصوصی پیکیج، آئین کے نویں شیڈول میں 65 فیصد ریزرویشن کو شامل کرنے اور نیٹ معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ سمیت کئی مطالبات کیے گئے ہیں۔ جے ڈی یو لیڈروں کا کہنا ہے کہ بہار کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھانے کے لیے خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا یہ مطالبہ طویل عرصے سے کیا جا رہا ہے، یہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے۔

## وینکیا صاحب نے اپنی پوری زندگی ہندوستان کی خدمت میں وقف کر دی: وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) آج ہندوستان کے سابق نائب صدر قابل احترام سیاستداں ایم وینکیا نائیڈو صاحب 75 برس کے ہو گئے۔ میں ان کی طویل عمر، صحت مند زندگی کے لیے دعا گو ہوں۔ ان کے تمام خیر خواہوں کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ایک ایسے رہنما کا جشن منانے کا موقع ہے جس کی زندگی کا سفر لگن، موافقت اور عوامی خدمت کے لیے غیر متزلزل وابستگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ سیاسی میدان میں اپنے ابتدائی دنوں سے لے کر نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دینے تک وینکیا صاحب کا کیریئر ہندوستانی سیاست کی پیچیدگیوں کو آسانی اور عاجزی کے ساتھ سمجھنے کی ان کی منفرد صلاحیت کی مثال ہے۔

# عدلیہ کو سیاسی تعصب سے پاک، غیر جانبدار اور ایماندار ہونا چاہئے: ممتا بنرجی

عدلیہ پر اٹھنے والے سوالات کے درمیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر اس کے غیر جانبدار ہونے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہفتہ (29 جون) انہوں نے کہا ہے کہ عدلیہ کو بالکل پاکیزہ اور ایماندار ہونا چاہیے اور اسے ہر طرح کے سیاسی تعصبات سے پاک ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یہ باتیں چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی موجودگی میں کہیں۔ نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کی دوسری علاقائی کانفرنس کا ہفتہ کو بنگال کے دارالحکومت کولکتہ میں افتتاح ہوا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم بھی اس میں شریک تھے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں اس بارے میں بات کرنے کے لیے معذرت خواہ ہوں، میرا مقصد کسی کی توہین کرنا نہیں ہے۔ لیکن میری عاجزانہ گزارش ہے کہ براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ عدلیہ میں کوئی سیاسی تعصب نہیں ہونا چاہیے۔ عدلیہ خالص، بالکل خالص اور دیانتدار ہو تاکہ لوگ اس کی پوجا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عدلیہ کو لوگوں کے لیے انصاف فراہم کرنے والا اعلیٰ ادارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مندر، مسجد، گرودوارہ اور چرچ کی طرح ہے۔ عدلیہ عوام کی ہے، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انصاف کے حصول اور آئینی حقوق کو برقرار رکھنے کی آخری سرحد ہے۔ دراصل کلکتہ ہائی کورٹ نے حال ہی میں 2016 کے ٹیچر ریکروٹمنٹ ٹسٹ کے تحت تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس تعلق سے ہائی کورٹ کی تنقید کی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ عدلیہ کے ایک حصے کو بی جے پی لیڈروں کے ذریعے متاثر کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد فیصلہ سنانے والے ہائی کورٹ کے جج ابھیجیت گنگوپادھیائے نے اپنا عہدہ چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ یہی وجہ تھی کہ ممتا بنرجی نے انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ نوجوان آپ کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ آپ کے ذریعے سنائے گئے تمام فیصلوں پر سوالیہ نشان لگتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں انصاف پر بات نہیں کر سکتی ہوں لیکن فیصلوں پر تبصرہ ضرور کر سکتی ہوں۔ انہوں نے گنگوپادھیائے کے ذریعے دیے گئے کئی فیصلوں پر مزید سوالات اٹھائے تھے۔

# جنرل اوپیندر دویدی نئے آرمی چیف منتخب

نئی دہلی: جنرل اوپیندر دویدی نے اتوار کو 30ویں آرمی چیف کے طور پر چارج سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے جنرل منوج پانڈے کی جگہ لی ہے۔ جنرل دویدی کو چین اور پاکستان کی سرحدوں پر آپریشنل کا وسیع تجربہ ہے۔ وہ فوج کے نائب سربراہ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ 19 فروری کو فوج کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے، جنرل دویدی 2022 - 2024 تک شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے ایک ایسے وقت میں 13 لاکھ مضبوط فوج کی کمان سنبھالی جب ہندوستان کو چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) سمیت مختلف سیکورٹی چیلنجز کا سامنا تھا۔ ریوا کے سینک اسکول کے طالب علم جنرل دویدی نے 15 دسمبر 1984 کو ہندوستانی فوج کی 18 جموں کشمیر رائفلز میں شمولیت اختیار کی تھی، بعد میں انہوں نے اس یونٹ کی کمان بھی سنبھالی۔ تقریباً 40 سال پر محیط اپنے طویل اور غیر معمولی کیریئر میں وہ مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ جنرل دویدی کی کمانڈ تقرریوں میں رجمنٹ کی کمانڈ (18 جموں و کشمیر رائفلز)، بریگیڈ (26 سیکٹر آسام رائفلز)، انسپکٹر جنرل، آسام رائفلز (ایسٹ) اور 9 کور شامل ہیں۔ انہیں پرم وششٹ سیوا میڈل اور اتی وششٹ سیوا میڈل سے نوازا جا چکا ہے۔

# دہلی ایئرپورٹ حادثے میں مرنے والا ٹیکسی ڈرائیور اپنے گھر کا اکلوتا کمانے والا تھا

نئی دہلی: دہلی میں شدید بارش کی وجہ سے 28 جون کو ہوائی اڈے کے ٹرمینل-1 کی چھت گرنے سے ایک ٹیکسی ڈرائیور کی موت ہو گئی تھی۔ مرنے والے کا نام رمیش کمار تھا۔ جس کار میں وہ بیٹھا تھا اس پر عین درمیان لوہے کی ایک شہتیر گر گئی تھی، جس میں وہ دب گیا تھا۔ حادثے کے بعد اسے ہوائی اڈے کے قریب میدانتا اسپتال لے جایا گیا لیکن اس وقت تک اس کی موت ہو چکی تھی۔ اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا تھا۔ 45 سالہ رمیش کمار کی موت سے اس کے اہل خانہ صدمے سے دوچار ہیں۔ دہلی کے روہنی کے وجے وہار کا رہنے والا رمیش کمار اپنے خاندان میں اکلوتے کمانے والا تھا۔ اس کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ غم میں ڈوبے ہوئے بیٹے روبندر کا کہنا ہے کہ ہم سوچ بھی نہیں پا رہے ہیں کہ والد کے بغیر ہمارا گزر بسر کیسے ہوگا۔ روبندر نے بتایا کہ اسے صبح 30.8 بجے فون آیا کہ اس کے والد بے ہوش ہو گئے ہیں اور انہیں اسپتال لے جایا گیا ہے۔ جب وہ ایئرپورٹ پہنچ کر پولیس کے پاس گیا تو وہ اسے گھر والوں کے ساتھ تھانے لے گئے اور شام 4 بجے تک انہیں وہاں رکھا۔ اس کے بعد پولیس انہیں اسپتال لے گئی لیکن یہ نہیں بتایا کہ رمیش کمار کی موت ہو گئی ہے۔ 2-3 گھنٹے انتظار کے بعد کہا گیا کہ اگلے دن آ کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لے جائیں۔ رمیش کمار کے اہل خانہ کا دکھ اس بات سے مزید بڑھ گیا ہے کہ اس کی دو بیٹیوں کی شادی ہونے والی ہے اور رمیش بیٹیوں کی شادی کے لیے پیسے جمع کر رہا تھا۔ گھر والے اب پریشان ہیں کہ وہ گھر کے اخراجات کیسے پورے کریں گے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ حادثے کی جوڈیشل انکوائری ہو اور انہیں مناسب معاوضہ ملے۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ جمعہ کی صبح 5 بجے پیش آیا۔ صبح 3 بجے سے مسلسل بارش ہو رہی تھی۔ شدید بارش کی وجہ سے ٹرمینل 1 کے ڈیپارچر ایریا کے اوپر کی چھت گر گئی تھی، جس کے بعد یکے بعد دیگرے بیم گرنے لگے اور چھت کے نیچے کھڑی کئی کاریں دب گئیں۔

# ایران کے صدارتی انتخاب میں کسی کو بھی اکثریت نہیں ملی، دوبارہ ہوگی ووٹنگ

تہران: ایران میں 28 جون کو ہوئے قبل از وقت صدارتی انتخابات میں کسی بھی امیدوار کو اکثریت نہ ملنے کی وجہ سے 5 جولائی کو دوبارہ ووٹنگ ہوگی۔ 28 جون کو ہونے والی ووٹنگ میں مسعود پزشکیان اور سعید جلیلی نے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ تاہم دونوں اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ صدارتی انتخاب میں کل چھ امیدوار میدان میں تھے لیکن ووٹنگ سے قبل دو امیدواروں، امیر حسین قاضی زادہ ہاشمی اور تہران کے میئر علی رضا زکانی، نے اپنے نام واپس لے لیے جس کے بعد اب صرف چار امیدوار، سعید جلیلی، محمد باقر، مسعود پزشکیان اور مصطفی پور محمدی میدان میں ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ دوسری مرتبہ ہے جب ایران میں ریکارڈ کم ووٹنگ درج کی گئی ہے۔ وزارت داخلہ کے مطابق 61 ملین سے زیادہ ووٹروں میں سے صرف 40 فیصد نے ووٹ دیا۔ ملک کے 1979 کے انقلاب کے بعد صدارتی انتخابات میں یہ ایک نئی کم ترین ووٹنگ کی سطح ہے۔ وزارت کے انتخابی ہیڈکوارٹر کے مطابق حتمی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پزشکیان نے کل 5.24 ملین سے زیادہ ووٹوں میں سے 14 ملین سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ لیکن وہ 94 لاکھ ووٹوں کے ساتھ سابق ایٹمی مذاکرات کار سعید جلیلی سے پیچھے تھے۔ پارلیمنٹ کے قدامت پسند اسپیکر محمد باقر غالب کو تقریباً 33 لاکھ ووٹ ملے۔ اسی طرح قدامت پسند اسلامی رہنما مصطفی پور محمدی نے دو لاکھ ووٹ حاصل کیے، جس کے ساتھ وہ اس دوڑ سے باہر ہو گئے۔ دو دیگر امیدواروں، تہران کے میئر علیرضا زکانی اور سرکاری اہلکار امیر حسین غازی زادہ ہاشمی نے اپنے نام واپس لے لیے تھے۔ دریں اثناء غالب، زکانی اور غازی نے اپنے حامیوں سے اگلے جمعہ کو ہونے والے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں سعید جلیلی کو ووٹ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ جس کے بعد سعید جلیلی کا ایران کا اگلا صدر بننے کا امکان بڑھ گیا۔ واضح رہے کہ 19 مئی کو ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان سمیت سات دیگر افراد کی ہلاکت کے بعد 50 دن کی مقررہ تاریخ کے اندر نئے صدر کے انتخاب کے لیے 28 جون کو انتخابات ہوئے تھے۔ جنعے کے انتخابات میں ووٹر ٹرن آؤٹ کم تھا، جیسا کہ پچھلے چار سالوں کے دوران تمام بڑے انتخابات میں ہوتا رہا ہے، لیکن حتمی اعداد و شمار سروے کے مطابق 45-53 فیصد سے بھی بہت کم تھے۔ رپورٹ کے مطابق رئیسی 8.48 فیصد ووٹوں کے ساتھ صدر منتخب ہوئے تھے۔

## دو نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج

علیگڑھ: ضلع علیگڑھ تھانہ گاندھی پارک کے علاقے ماموبھانجے میں 18 جون کی دیر رات محمد فرید عرف اورنگزیب کو ہجوم نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا جس کو انصاف دلانے کے لئے جہاں ایک جانب روز اول سے ہی سیاسی اور سماجی تنظیمیں علیگڑھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور صدر جمہوریہ کو میمورنڈم دے کر فرار پانچ نامزد ملزموں کو گرفتار کر کے جلد سے جلد کڑی کروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں وہیں دوسری جانب آج مقتول اورنگزیب سمیت سات نامزد اور دو نامعلوم افراد کے خلاف دفعہ 354.395 کے تحت علی گڑھ گاندھی پارک تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تاجر کی اہلیہ کی شکایت پر تمام افراد کے خلاف ڈکیتی اور چھیڑ چھاڑ کا مقدمہ درج کر کیا گیا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے لیڈروں نے علیگڑھ انتظامیہ پر حکومت کے دباؤ میں کاروائی کرنے کا الزام عائد کئے تھے۔

## بھارت حیوانات کی مکمل فہرست تیار کرنے والا پہلا ملک بن گیا: وزیر ماحولیات

کولکاتہ۔ 30/ جون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے، جس نے اپنے تمام حیوانات کی فہرست تیار کی ہے، جس میں 561.104 پرجاتیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ وہ زولوجیکل سروے آف انڈیا کے زیر اہتمام اینیمل ٹیکسونومی سمٹ 2024 سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کولکتہ میں زولوجیکل سروے آف انڈیا (ZSI) کے 109ویں یوم تاسیس کے موقع پر فاؤنا آف انڈیا چیک لسٹ پورٹل کا بھی آغاز کیا۔ وزیر نے کہا کہ چاندی کی تہہ یہ ہے کہ ہندوستان حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں عالمی چیمپئن ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہماری روایت، اخلاقیات اور اقدار فطرت کا احترام کرتے ہیں اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو فروغ دیتے ہیں۔ یادو نے کہا، "ہندوستان دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے اپنے تمام حیوانات کی ایک چیک لسٹ تیار کی ہے، جس میں 561,104 پرجاتیوں کا احاطہ کیا گیا ہے، اور خود کو حیاتیاتی تنوع کی دستاویزات میں عالمی رہنما کے طور پر پوزیشن میں لایا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ فاؤنا آف انڈیا چیک لسٹ پورٹل ہندوستان سے رپورٹ ہونے والی حیوانات کی انواع پر پہلی جامع دستاویز ہے۔ فونل چیک لسٹ ٹیکسوں کے ماہرین، محققین، ماہرین تعلیم، تحفظ کے منتظمین، اور پالیسی سازوں کے لیے ایک انمول حوالہ ہوگی۔ اس میں تمام معلوم ٹیکسوں کی 121 چیک لسٹیں شامل ہیں جن میں 36 فائلا شامل ہیں۔ مقامی، خطرے سے دوچار، اور طے شدہ پرجاتیوں کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید یہ کہ وزیر اعظم کے مشن لائف نے پائیدار استعمال اور تحفظ کے موضوع کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ری سائیکلنگ اکانومی کے تصور پر زور دیتے ہوئے، یادو نے کہا "ہم جو کچھ بھی فطرت سے لیتے ہیں، کوشش کی جانی چاہیے کہ اسے قدیم، خالص شکل میں واپس کیا جائے۔ انہوں نے حیاتیاتی تنوع اور پرجاتیوں کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی بگ کیٹ الائنس جیسے حکومتی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ ایک کامیاب پروجیکٹ کے طور پر چیتوں کی ہندوستان میں منتقلی بھی ایسی ہی ایک مثال ہے۔

## این آئی اے نے تمل ناڈو میں 10 مقامات پر چھاپے مارے

چنئی: نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اتوار کی صبح حزب التحریر کیس کے سلسلے میں تمل ناڈو کے 10 مقامات پر چھاپہ ماری کی ہے۔ اس میں ایروڈ ضلع کے دو مقامات شامل ہیں۔ یہ کیس ابتدائی طور پر تعزیرات ہند (آئی پی سی) کے مختلف الزامات اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے 13(1)(بی) کے تحت تمل ناڈو کے مدورائی شہر کے تھیدیر نگر پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا جس میں محمد اقبال نے اپنا فیس بک اکاؤنٹ تھوتنگا وزیگل ریڈو از ان کازیمار اسٹریٹ" استعمال کیا تھا۔ اس فیس بک اکاؤنٹ سے جو پوسٹس اپ لوڈ کی گئی تھیں اس پر ایک مخصوص کمیونٹی کی تذلیل ہونے، مختلف مذاہب کے درمیان فرقہ وارانہ انتشار کو ہوا دینے، امن عامہ کی بحالی کو نقصان پہنچانے جیسے الزامات ہیں۔ یہ چھاپے این آئی اے کی 2021 میں مدورائی حزب التحریر ماڈیول کیس سے متعلق تمل ناڈو میں مختلف مقامات پر تلاشی لینے کے بعد ایک مشتبہ فرد کی گرفتاری کے بعد عمل میں آئے ہیں۔ مارچ 2022 میں، این آئی اے نے اس معاملے میں دو مشتبہ ملزمین کے خلاف ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کی تھی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا تھا کہ مشتبہ ملزمان حزب التحریر کے رکن تھے۔ وہ مبینہ طور پر اسلامی ریاست کے قیام کے لیے بنیاد پرست نوجوانوں کو بھرتی کرنے اور بنیاد پرست اسلامی مبلغ تقی الدین النبھانی، جو حزب التحریر کے بانی کے تحریر کردہ آئین کے مسودہ کو نافذ کرنے میں مصروف تھے۔

## آدھی رات کو مظفر نگر میں ٹیم انڈیا کی جیت کا جشن

مظفر نگر: ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کے خلاف بھارت کی جیت کے بعد ملک بھر میں زبردست جشن منایا گیا۔ ریاست اتر پردیش کے مظفر نگر ضلع میں بھی بچے، بوڑھے اور نوجوان اپنے گھروں سے نکل کر سڑکوں پر آگئے اور مرکزی چوراہا شیو چوک، جسے شہر کا دل کہا جاتا ہے، وہاں پہنچ کر لوگوں نے ٹیم انڈیا کی جیت کا جشن منایا۔ اس دوران جہاں کرکٹ شائقین نے رقص کیا اور آتش بازی کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو مٹھائیاں بھی کھلا کر خوشی کا اظہار کیا۔ یہ جشن صبح تک جاری رہا، لوگوں نے وراٹ کوہلی، روہت شرما اور سوریہ کمار یادو کے کیچ کی تعریف کی۔ واضح رہے کہ بھارت نے 2007 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں فتح حاصل کی تھی اور اب 17 برس کے طویل عرصہ بعد پھر سے ٹی ٹوئنٹی کا خطاب اپنے نام کیا ہے۔

# انتخابی نتائج سے مودی حکومت کی ساکھ کو نقصان، خوف اور اثر میں کمی: یوگیندر یادو

آخر جمہوریت میں عوام ہی نظام پر غالب آئے۔ انتخابی نتائج والے روز صبح کے وقت میں نے کہا تھا کہ اگر بی جے پی کو اس کے پچھلی تعداد یعنی 303 سے ایک سیٹ بھی کم ملتی ہے تو اسے حکومت کی شکست تصور کیا جائے گا۔ اگر حکمراں پارٹی اکثریت کے نشان یعنی 272 سے نیچے رک جاتی ہے تو اسے بی جے پی کی سیاسی شکست سمجھا جانا چاہئے اور اگر بی جے پی کی تعداد 250 سے نیچے آجاتی ہے تو اسے وزیر اعظم نریندر مودی کی ذاتی شکست سمجھنا چاہئے۔ آخر کار بی جے پی محض 240 تک محدود رہ گئی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ الیکشن کا نتیجہ پچھلی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد، بی جے پی کی سیاسی شکست اور نریندر مودی کی ذاتی شکست ہے۔ بی جے پی کے ووٹوں میں بے شک صرف ایک فیصد کی کمی آئی ہے اور اس نے ساحلی ریاستوں بالخصوص اوڈیشہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور کیرالہ میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے، لیکن اس الیکشن کے نتائج کو صرف اعداد و شمار سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ ایک ہموار میدان میں دو ٹیموں کے درمیان انتخابی دوڑ نہیں تھی۔ حکمران پارٹی آرام دہ اور پرسکون جوتے پہن کر اسٹیڈیم میں دوڑ رہی تھی تو اپوزیشن کانٹے دار جھاڑیوں اور پتھروں کو عبور کرتے ہوئے پہاڑوں پر چڑھنے پر مجبور تھی۔ ایسے مشکل حالات میں بھی اگر اپوزیشن حکمران جماعت سے 63 نشستیں چھین کر اکثریت کے نشان سے نیچے لے آتی ہے تو اسے جمہوریت کا کرشمہ ہی کہا جائے گا۔ اس کا کریڈٹ پارٹیوں سے زیادہ عوام کو جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی عوام نے ایک بار پھر حکومت کے غرور کو خاک میں ملا دیا ہے اور آمریت کی طرف بڑھتے ہوئے قدم ایک بار پھر رک گئے ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ اس مینڈیٹ سے کہاں اور کتنی امید رکھی جائے۔ بہتر ہوگا کہ ہم ضرورت سے زیادہ جوش و خروش سے گریز کریں۔ یہ بات یقینی ہے کہ اس انتخابی نتیجے نے جمہوری امکانات کے دروازے کھول دیے ہیں۔ اس نظام کی چار بڑی سیڑھیوں میں دروازے سے اندر داخل ہونے کے بعد لوگ کتنے قدم چل پائیں گے، یہ فی الحال کہنا مشکل ہے۔ چوتھا اور سب سے بڑا قدم حکومتی پالیسی کا ہے، جس تک پہنچنے کی توقع سب سے کم ہے لیکن سب سے زیادہ زیر بحث ہے۔ سب قیاس آرائیاں کر رہے ہیں کہ وزیر اعظم کے اتحادیوں پر انحصار کی وجہ سے ان کے کام کرنے کے انداز میں کچھ تبدیلی آئے گی۔ وزیر اعظم کی جانب سے اپنی افتتاحی تقریر میں اتفاق رائے، مذہبی مساوات اور آئین پر یقین جیسے الفاظ کے استعمال نے اس قیاس آرائی کو مزید تیز کر دیا ہے، لیکن میں اس پر یقین نہیں کرتا۔ نریندر مودی کو بیک فٹ پر کھیلنے کی کوئی مشق نہیں ہے۔ اس کے برعکس یہ ممکن ہے کہ وزیر اعظم کمزور حکومت کی شبیہ کو توڑنے کے لیے کچھ جارحانہ اقدامات کریں۔ یوں بھی چندرا بابو نائیڈو اور نتیش کمار سے نظریاتی وابستگی یا سیاسی ہمت کی توقع کرنا زیادتی ہے۔ ہاں، یہ توقع ضرور ہے کہ بی جے پی کے اتحادی وفاقی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے والے فیصلے یا اقلیتوں کے حقوق کو براہ راست چھیننے والے کسی بڑے قدم پر بریک لگا سکتے ہیں۔ تیسرا مرحلہ اداروں کے وقار کا ہے جہاں کچھ زیادہ کی توقع کی جا سکتی ہے۔ انتظامیہ اور سی بی آئی یا ای ڈی جیسے اداروں میں بہتری کی امید رکھنا فضول ہوگا کیونکہ یہ سب براہ راست حکومت کے انگوٹھے کے نیچے ہیں۔ سنٹرل وجیلنس کمیشن، انفارمیشن کمیشن اور الیکشن کمیشن جیسے آئینی خود مختاری والے اداروں سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ حکومت کی حمایت کرتے ہوئے اب کچھ شرم کریں گے۔ عدلیہ سے یہ توقع کی جانی چاہیے کہ کم آئین و قانون کی دھندلی سی پڑی عبارت کم از کم کچھ ججوں کو نظر آنے لگے گی۔ شہریت قانون میں ترمیم، الیکشن کمشنروں کی تقرری کو چیلنج اور الیکٹورل بانڈ گھوٹالہ کی عدالتی تحقیقات جیسے معاملات میں امیدیں پروان چڑھتی ہیں یا نہیں یہ آنے والے چند مہینوں میں معلوم ہو جائے گا۔ ساتھ ہی یہ بھی امید کی جانی چاہئے کہ مین اسٹریم میڈیا کو بھی اس الیکشن میں بی جے پی کے ترجمان کے طور پر کھڑے ہو کر شرمندگی کا سامنا کرنے کے بعد کچھ عقل آئی ہوگی۔ اس بات کی زیادہ امید نہیں کہ ٹی وی اینکرز اور اخبارات حکومت کی خوشامد بند کر دیں گے لیکن کم از کم یہ ممکن ہے کہ میڈیا اپوزیشن جماعتوں، لیڈروں اور مظاہرین پر بھیڑیوں کی طرح حملہ کرنے سے گریز کرے گا۔ دوسرے مرحلے پر پارلیمنٹ آتی ہے، جس میں کچھ اور تبدیلیوں کی امید ہے۔ لوک سبھا میں تعداد کے عدم توازن کے بہت کم ہونے کے بعد توقع کی جانی چاہئے کہ پارلیمنٹ میں بحث ہوگی، بغیر بحث کے عجلت میں قانون پاس کرنے کا رواج بند ہو جائے گا، اگر ارکان پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، تو ارکان پارلیمنٹ باہر اپنی آواز اٹھائیں گے۔ یہ بھی توقع کی جا سکتی ہے کہ گزشتہ دس سالوں کے مقابلے میں پارلیمانی اپوزیشن مسائل کو زیادہ موثر طریقے سے اٹھائے گی، متبادل تجاویز پیش کرے گی اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے کے انتظامات بھی کرے گی۔ پہلی اور مضبوط ترین پوزیشن پر عوامی تحریک اور مزاحمت ہوتی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں مودی حکومت کے خلاف اپوزیشن کا کردار پارلیمنٹ سے زیادہ سڑکوں پر ادا کیا گیا ہے۔ اور کچھ بھی ہو، ایک بات طے ہے کہ اس انتخابی نتیجے سے مودی حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے اور اس کے خوف میں گراوٹ آئی ہے۔ اس لیے یہ بات طے ہے کہ کسانوں کی بات ہو یا بے روزگار نوجوانوں کی، دلت برادری کی فکر ہو یا خواتین کی، سڑکوں پر عام لوگوں کی زندگیوں سے جڑے مسائل کو اٹھانے کا عمل پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگا۔ اگر پارلیمانی اپوزیشن اور سڑکوں پر جاری احتجاج کے درمیان ہم آہنگی ہو تو یہ بھی ممکن ہے کہ یا تو حکومت کو عوام کے سامنے جھکنا پڑے گا یا پھر پانچ سال سے پہلے عوام کے سامنے پیش ہونا پڑے گا۔

# 'کیا نتیش کمار بہار کو خصوصی درجہ دینے کا قرارداد اپنی کابینہ سے پاس کرانے کی ہمت دکھائیں گے'، کانگریس کا سوال

جنتا دل یو نے ہفتہ کے روز اپنی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں بہار کے لیے خصوصی ریاست کے درجہ سے متعلق اپنا سالوں پرانا مطالبہ بھی دہرایا۔ جنتا دل یو نے بہار کے لیے خصوصی ریاست کے درجہ کا مطالبہ ایک بار پھر کیا ہے، جس کے بعد کانگریس نے آج سوال کیا کہ کیا وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس مطالبہ سے متعلق اپنی کابینہ سے قرارداد پاس کرانے کی ہمت دکھائیں گے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں نہ صرف جنتا دل یو سے خصوصی ریاست کے درجہ سے متعلق سوال کیا ہے، بلکہ یہ بھی کہا ہے کہ آندھرا پردیش میں برسر اقتدار تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کو بھی خصوصی ریاست کے درجہ سے متعلق اپنا رخ واضح کرنا چاہیے۔ دراصل جنتا دل یو نے ہفتہ کے روز اپنی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں بہار کے لیے خصوصی ریاست کے درجہ سے متعلق اپنے سالوں پرانے مطالبہ کو دہرایا ہے۔ اسی سلسلے میں جئے رام رمیش نے اپنا ردعمل سوشل میڈیا پر ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "جنتا دل یو نے ایک قرارداد پاس کر کے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ دہرایا ہے۔ کیا وزیر اعلیٰ ریاستی کابینہ سے بھی ایسا قرارداد پاس کرانے کی ہمت دکھائیں گے۔ کیا بہار کے وزیر اعلیٰ پورے دم خم کے ساتھ اس مطالبہ کو رکھیں گے؟" جئے رام رمیش نے بی جے پی کی ایک دیگر اہم پارٹی ٹی ڈی پی کا تذکرہ کرتے ہوئے اس پوسٹ میں لکھا ہے کہ "اپنی نئی اننگ میں ٹی ڈی پی کا کیا رخ ہے؟ اس نے ابھی تک آندھرا پردیش کے لیے ایسا کوئی قرارداد پاس کیوں نہیں کیا ہے؟ یہ ایک ایسا وعدہ ہے جس پر 30 اپریل 2014 کو پاکیزہ شہر تروپتی میں 'نان بایولوجیکل' وزیر اعظم نے کافی زور دیا تھا۔"

# پورنیہ یونیورسٹی میں داخلہ شروع

پورنیہ، 30 جون: انٹرمیڈیٹ پاس کرنے کے بعد طلباء گریجویٹ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بے تابی سے انتظار کرتے ہیں۔ وہیں پاس آؤٹ طلباء اپنا داخلہ کروانے کے لیے مختلف یونیورسٹیوں میں درخواست دیتے ہیں۔ لہذا اگر آپ نے اپنے داخلہ کے لیے پورنیہ یونیورسٹی میں درخواست دی ہے تو اب آپ کی امید پوری ہو گئی ہے۔ دراصل پورنیہ یونیورسٹی پورنیہ کے طلباء کے لیے ایک اچھی خبر ہے۔ وہیں پورنیہ یونیورسٹی نے سیشن 2024-2028 کے لیے 4 سالہ گریجویشن میں داخلہ لینے والے طلبہ کے لیے میرٹ لسٹ جاری کرنے کی تاریخ طے کرتے ہوئے طلبا کو گریجویشن میں داخلہ لینے کے لیے 29 جون سے 5 جولائی تک کا وقت دیا ہے۔ پورنیہ یونیورسٹی پورنیہ نے سی بی سی ایس کے 4 سالہ پروگرام میں داخلہ کے لیے پہلی میرٹ لسٹ جاری کی ہے اور گریجویشن میں داخلے کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر مرغوب عالم نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ تمام الحاق شدہ کالجوں کو 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام (انڈر چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم) کے تحت سمسٹر 1 میں سائنس اور کامرس فیکلٹی کے مضامین میں داخلہ لینے کی اجازت ہوگی۔ تعلیمی سیشن 2024 تا 28 میرٹ لسٹ جاری کر کے نامزدگی کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی گریجویشن کے لیے کل 68000 درخواست دہندگان میں سے 46891 طلبا کی درخواستوں کی بنیاد پر، پہلی میرٹ لسٹ میں منتخب ہونے والے طلبہ سائنس اور کامرس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر مرغوب عالم کا کہنا ہے کہ گریجویشن میں داخلہ لینے کے لیے طالب علم کو رقم کی ادائیگی بینک چالان یا آر جی ایس کے ذریعے کرنی ہوگی۔ حالانکہ گریجویشن میں داخلہ کے وقت درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے طلباء اور تمام زمروں کی طالبات سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ اگرچہ یو جی کی پہلی میرٹ لسٹ 27 کو ہی جاری ہونی تھی اور داخلہ کا عمل 29 جون سے شروع ہونا تھا لیکن اس میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ابھی تک میرٹ لسٹ جاری نہیں کی گئی آرٹس کی میرٹ لسٹ بھی پیر کے روز جاری ہونے کا امکان ہے۔

# میں بہار ہوں، ایک ویژن، ترقی پسند بہار، ایڈوانٹیج ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد

پٹنہ 29 جون 2024۔ میں بہار ہوں، ایک ویژن، ترقی پسند بہار کی بات، ایڈوانٹیج سروسز کی جانب سے ہفتہ 29 جون کو راجدھانی کے اتسو ہال، ہوٹل چانکیہ، پٹنہ میں ایڈوانٹیج ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ صحت مند معاشرے کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر منگل پانڈے نے پانچ پینلسٹ ڈاکٹر ستیہ جیت سنگھ، مینیجنگ ڈائریکٹر روبن گروپ آف ہاسپٹلس، پٹنہ، روی شنکر سنگھ، میڈیکل ڈائریکٹر، جئے پربھا میدانتا اسپتال، پٹنہ، ڈاکٹر اشوک کمار، کارڈیک سائنسز، ایچ ڈی این اے آروگیم اسپتال، پٹنہ۔ ڈاکٹر ستیش سنگھ، ڈائریکٹر، ڈاکٹر پربھات میموریل ہیراتی اسپتال، پٹنہ۔ ڈاکٹر وی پی سنگھ، مینیجنگ ڈائریکٹر، سویرا اسپتال، پٹنہ، کو مومینٹم دیکر حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر وزیر صحت نے کہا کہ آئندہ پروگرام کا موضوع میں بہار ایڈوانٹیج ڈائیلاگ اہمیت رکھتا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا اقدام ہے اور اس کے لیے میں بانی اور سی ای او خورشید احمد کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ ایڈوانٹیج سروسز اور ان کی ٹیم کے ارکان ریاست کے لیے ان کے شاندار اقدام کے لیے انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر خورشید احمد، بانی اور سی ای او، ایڈوانٹیج سروسز نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ہوں بہار کا ایک ہی مقصد ہے کہ بہار کی ترقی اور خوشحالی میں ہماری کمپنی ایڈوانٹیج سروسز اور ہماری پہل "میں ہوں بہار" ایڈوانٹیج ڈائیلاگ کی پہلی سیریز ہے۔ جون 2024 سے شروع ہونے والے اس 12 اپی سوڈز کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں ہر ماہ ایک ایپیسوڈ مختلف شعبوں پر فوکس کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صحتمند سماج پر آج پہلی قسط کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کل اقساط 12 ہیں۔ جس میں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، کھیل، انفراسٹرکچر، سماجی خدمات، آرٹ اینڈ کلچر، امن وامان، کاروباری اور خواتین کے مسائل کے علاوہ دیگر پروگرام ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سوچ ہے کہ بہار کو بہتر بنانا ہے۔ اس میں صرف حکومت ہی نہیں، یہاں کے ہر شہری کو بھی آگے آنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام پروگراموں کی تکمیل کے بعد میں ہوں بہار کے نام سے ایک کتاب شائع کی جائے گی جس کا اجراء اور تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب دنیا میں لوگ کووڈ وبائی مرض سے دوچار تھے، اس وقت ایڈوانٹیج ڈائیلاگ اوپچین دیٹ میٹر کا پہلا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ جو اس پروگرام کی نظامت کر رہی پریتا پرتاپ نے پانچوں پینلسٹ کے ساتھ باری باری سے صحت مند بہار، صحت مند معاشرے اور پر تبادلہ خیال کر رہی تھیں۔ تمام پینلسٹس نے اپنے اپنے انداز میں لوگوں کو سمجھایا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی سچانند پرساد سنگھ، صدر آئی ایم اے تھے، اس کے علاوہ تعاون کرنے والوں میں بہار انڈسٹری ایسوسی ایشن، پٹنہ لٹریری فیسٹیول، ڈاکٹر پربھات میموریل ہیراتی اسپتال راجندر نگر پٹنہ، روبن میموریل اسپتال پاٹلی پترا، میدانتا اسپتال کنکر باغ پٹنہ، شامل سویرا اسپتال کنکر باغ پٹنہ، ایچ ڈی این اے آروگیم اسپتال پٹنہ، بھیکھا سنگھ، ڈاکٹر توصیف احمد، عبیدالرحمٰن، پنکج چودھری، اپوروا ہرش، ڈاکٹر سنجیو منت رحمانی، وشیشٹھ نارائن، انیل مشرا، تبریز عالم سمیت 200 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

# سرپنچ نے پیسے لے کر نابالغ جوڑے کی کرائی شادی

کشن گنج، 30 جون: ضلع کے دیگھل بینک تھانہ علاقہ میں سرپنچ نے لڑکی کے گھر والوں سے پیسے لے کر دو نابالغ جوڑوں کی شادی کروا دی۔ معاملہ منگورہ پنچایت کا ہے۔ جہاں سرپنچ انجیلا بیگم اور اس کے شوہر سلیم الدین نے زبردستی 15 سالہ لڑکے کے ساتھ شادی کرائی ہے۔ لڑکے کی ماں سوہاگی بیگم نے کیلاش ستیارتھی چلڈرن فاؤنڈیشن، کشن گنج کی ٹیم سے انصاف کا مطالبہ کیا۔ تنظیم کے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر محمد مجاہد عالم نے ٹیم تشکیل دے کر معاملے کی تحقیقات کی۔ اس نے بتایا کہ سرپنچ اور اس کے شوہر نے پورے معاملے میں تحقیقاتی ٹیم کے ساتھ تعاون نہیں کیا، جس کے بعد سرپنچ اور اس کے شوہر کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو تحریری نوٹس دیا گیا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر روی شنکر تیواری نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور فوری طور پر متعلقہ تھانہ اور بلاک ڈیولپمنٹ افسر کو ہدایت دی کہ وہ سرپنچ انجیلا بیگم اور چائلڈ میرج پروہیبیشن ایکٹ 2006 کے تحت نکاح پڑھانے والے مولانا منور عالم کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کریں۔ سرپنچ کو فارغ کرنے کے لیے ضلع پنچایتی راج افسر کو خط لکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دیگھل بینک تھانہ انچارج نے تھانہ مقدمہ نمبر 73/24 کے تحت نکاح پڑھانے والے حافظ منور عالم، سرپنچ انجیلا بیگم، شوہر سلیم الدین، وارڈ ممبر اسرائیل، لڑکی کے والدین اور دیگر کئی افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

# ارریہ-فاربس گنج این ایچ۔57 پر سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت

ارریہ، 30 جون: ارریہ-فاربس گنج این ایچ 57 پر ڈوریا سوناپور کے قریب خوفناک سڑک حادثے میں بائک سوار ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل سوار دوسرے شخص شدید زخمی ہوگیا۔ جسے مقامی لوگوں کی مدد سے ارریہ صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ متوفی رانی گنج بلاک علاقہ کے دھامارو پولی رہائشی سونو (21) ہے۔ زخمی ڈوریا سوناپور رہائشی ارشاد ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دو نوجوان بائک پر ارریہ سے فاربس گنج کی طرف جا رہے تھے۔ اس کے بعد ایک تیز رفتار اسکارپیو نے اسے ٹکر مار دی جس سے موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جس کے بعد اسکارپیو بے قابو ہو کر دوسری جانب سروس روڈ پر جا گری۔ جہاں اس نے ایک آٹو کو بھی ٹکر مار دی۔ واقعے کے بعد مشتعل افراد نے این ایچ 57 کو جام کر دیا اور سڑک پر ہنگامہ کرنے لگے اور موقع پر پہنچی ایمبولینس کے شیشے توڑ دیے۔ جس کے بعد مقامی پنچایت کے نمائندے اور روشن خیال گاؤں والوں کی مدد سے سمرا تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل لوگوں کو سمجھایا اور سڑک ختم کروا کر آمدورفت شروع کروایا۔ اطلاع ملتے ہی سمرا پولیس موقع پر پہنچی اور اسکارپیو کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس دوران فاربس گنج کے ڈی ایس پی مکیش کمار نے موقع پر پہنچ کر مشتعل لوگوں کو سمجھایا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

# ضلع پریشد کی میٹنگ میں شامل نہیں ہونے والے عہدیداروں سے جواب طلب

مشرقی چمپارن، 30 جون: ضلع پریشد کی میٹنگ میں شامل نہیں ہونے والے عہدیداروں سے جواب طلب۔ ضلع کونسل مہاتما گاندھی سبھا بھون میں صدر ممتا رائے کی صدارت میں منعقدہ عام اجلاس میں صدر نے غیر حاضر عہدیداروں اور تعمیل فراہم نہ کرنے والوں سے جواب طلب کرنے کی ہدایت دی ہے۔ رپورٹ انہوں نے کہا ہے کہ متعلقہ افسران اور محکموں کے خلاف کارروائی کے لیے اپنے والدین کے محکمے کو آگاہ کریں۔ چیئرمین نے کہا کہ ضلع پریشد کو مالی طور پر مضبوط کرنے کے لیے سرائوں کی نیلامی کے لیے اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے کافی تشہیر کی گئی جس کے نتیجے میں ایک کروڑ چودہ لاکھ اڑسٹھ ہزار چھ سو پچاس روپے حاصل ہوئے۔ جبکہ ضلع پریشد کے بقایا دہندگان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ایک کروڑ اکیس لاکھ پچپن ہزار دو سو اتالیس روپے وصول کیے گئے۔ الاٹ شدہ دکانداروں کے پاس کرایہ ابھی باقی ہے، انہیں فوری طور پر جمع کرانے کی ہدایت کی گئی اور جنہوں نے معاہدے پر دستخط نہیں کیے انہیں فوری طور پر معاہدے پر دستخط کرنے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹیو آفیسر سے کہا گیا کہ وہ ان لوگوں کی الاٹمنٹ منسوخ کر دیں جو معاہدے پر دستخط نہیں کرتے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے اسکولوں میں بینچ ڈیسک کی فراہمی اور اسکولوں، بیت الخلاء اور ہینڈ پمپس کی مرمت اور اسکول کی مجموعی گرانٹ میں لی گئی اسکیموں میں بڑی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں جس کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اور تحقیقات کرائی جائے گی۔ اس کے لیے انہوں نے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو ہدایت دی۔ صدر اسپتال کے انتظامات، آنگن باڑی مراکز کے آپریشن اور منریگا کے انتظامات میں بے قاعدگیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اس لیے اس معاملے میں ضلع مجسٹریٹ اور محکمہ کو مطلع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جبکہ پٹوان کے لیے متعلق محکمے کو نہروں کے شروع سے آخر تک پانی فراہم کرنے کو کہا گیا۔

# قتل اور شراب معاملے میں چار مفرور مجرم گرفتار

مشرقی چمپارن، 29 جون: ضلع کے چراکوٹھی تھانہ علاقہ میں پولیس قتل معاملہ میں پولیس نے چھاپہ ماری کر بدمعاشوں کو گرفتار کیا۔ جس میں قتل کا ایک مجرم اور شراب معاملہ میں تین مجرم شامل ہیں۔ گرفتار مجرموں میں قتل معاملے میں چراکوٹھی کے بیرندر مہتو، شراب معاملے میں وشوانا تھ سہنی، اودھیش سہنی اور دھویندر سہنی شامل ہیں۔ مذکورہ گرفتاری سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات کی روشنی میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 کی سربراہی میں چھاپہ ماری کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ بتایا گیا کہ ویریندر مہتو قتل معاملے میں 21 سال سے مفرور تھا۔ سال 2022 کے شراب معاملے میں مفرور وشوناتھ سہنی، اودھیش سہنی اور سال 2023 کے شراب معاملے میں مفرور دھویندر سہنی کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے اور ضروری پوچھ گچھ کے بعد عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں ڈی ایس پی صدر 2 جیتیش کمار پانڈے، چراکوٹھی تھانہ انچارج خالد اختر اور مسلح افواج شامل تھیں۔

# چیک پوسٹ سے 25 شرابی گرفتار

نوادہ، 30 جون: بہار - جھارکھنڈ سرحد پر واقع چتر کولی پنچایت کے تحت چیک پوسٹ پر ایکسائز ایس آئی پنٹو کمار نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران 25 شرابیوں کو حراست میں لیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ارون کمار مشرا نے بتایا کہ اتوار کے روز محکمہ ایکسائز کی ٹیم رجولی چیک پوسٹ پر جھارکھنڈ سے آنے والی تمام چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی جس میں 25 شرابی پائے گئے۔ نشے کی حالت میں ایکسائز ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے اور تفتیش کے دوران محکمہ ایکسائز کے ایس آئی سنی کمار بھی موجود تھے۔

روزنامہ تیز رفتار

## سب کچھ لٹا کہ ہوش میں آئے تو کیا کیا؟

ایوان پارلیمان میں اجلاس کے پہلے ہی دن بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنے ایک قدیم حامی بیجو جنتا دل کو گنوا دیا۔ اس سے قبل بی جے پی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ اس کو اپنے بل پر ایوان زیریں میں اکثریت حاصل تھی۔ ایوان بالا میں وہ ہمیشہ اقلیت میں رہی ہے۔ اس وقت این ڈی اے میں شامل شیوسینا، انا ڈی ایم کے اور شرومنی اکالی دل سے بھی بات نہیں بنتی تھی تو بی جے ڈی اور بی آر ایس وغیرہ کی مدد لینی پڑتی تھی۔ اس انتخاب کے بعد این ڈی اے میں شامل شیوسینا (ادھو ٹھاکرے)، اے آئی ڈی ایم کے اور اکالی دل الگ ہو گئے ہیں نیز بی آر ایس اور بی جے ڈی کا سپڑا صاف ہو گیا ہے۔ اس لیے ایوان بالا میں بی جے پی کا کمل دلدل میں دھنس گیا ہے۔ ایسے میں بی جے پی کے لیے تمام حامی جماعتوں کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ یہ ساری جماعتیں چونکہ اپنے صوبے میں اقتدار سے بھی محروم ہیں اس لیے مرکزی حکومت کی اعانت کا لالچ دینا بھی ممکن نہیں ہے۔ اس تناظر میں بی جے پی کے خلاف اس کے قدیم خفیہ حلیف بی جے ڈی کا اعلانِ جنگ اچھی خبر نہیں ہے۔ ایوان بالا میں فی الحال بی جے ڈی کے ۹/ اراکین تو موجود ہیں مگر ایوان زیریں میں اس کا ایک بھی رکن کامیاب نہیں ہو سکا۔ بعد از سیاسی خودکشی نوین پٹنایک کی ہوشمندی غالب کے اس شعر (مع ترمیم) کی مصداق ہے۔ امسال فروری میں بیجو جنتا دل نے راجیہ سبھا انتخابات میں مرکزی وزیر اشونی وشنو کی حمایت کی تھی۔ اڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک نے حمایت کا جواز پیش کرتے ہوئے لکھا تھا کہ ریاست میں ریلوے اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبوں میں ترقی کے امکانات کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس احسانمندی کے جواب میں بی جے پی نے اپنے محسن کے گھر میں سیندھ ماری شروع کردی۔ اگلے ماہ اڑیسہ میں بیجو جنتا دل کے رکن اسمبلی سکانت کمار نائک نے پارٹی ہائی کمان پر نظر انداز کرکے ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگا کر استعفیٰ دے دیا۔ ان سے قبل کوبر گپور کے رکن پارلیمان بال بھدر ماجھی نے بھی استعفیٰ دیا تھا اور پھر جھڑی لگ گئی۔ اٹھارویں لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر بھی عین انتخاب سے قبل اپنی پارٹی کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر کمل تھام لیا تھا۔ بی جے پی نے ابتدا میں بی جے ڈی کے ساتھ مل کر انتخاب لڑنے کی کوشش کی تھی مگر پھر ارادہ بدل دیا۔ 6 مئی کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اڈیشہ میں اپنی پہلی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کو ریاست کی عوام کے لیے امید کی ایک نئی کرن اور حکمراں بیجو جنتا دل کے نشان سورج کو ڈوبتا سورج کہا تھا۔ بعد ازاں نریندر مودی نے برہم پور میں بی جے پی کو ایک موقع دینے کی اپیل کرکے ریاست کو ملک میں نمبر ایک بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ احمقانہ وعدہ تھا کیونکہ نمبر ایک پر تو دو صوبے نہیں ہو سکتے ایسے میں کیا مودی جی گجرات کو پیچھے ڈھکیل کر اڑیشہ کو آگے لانے کا خطرہ مول لے سکتے ہیں؟ ایک طویل عرصے سے نوین پٹنائک کا چہرہ دیکھ دیکھ کر ان سے مایوس ہونے والے اڑیشہ کے لوگوں کی مایوسی کے اندر بی جے پی کو امید کی ایک کرن نظر آ گئی تھی۔ اس نے سوچا مغربی بنگال میں متوقع نقصان کی بھرپائی کا یہاں بہترین موقع ہے۔ اس طرح اڑیشہ کمل والوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ مذکورہ بالا دورے کے پانچ دن بعد پھر سے وزیر اعظم نریندر مودی ریاست کے بالانگیر شہر میں پہنچ گئے۔ وہاں پر انہوں نے بڑے اعتماد کے ساتھ کہا تھا کہ اڑیشہ میں بیجو جنتا دل کی الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے اور ۴/ جون کو اس کی رخصتی ہو جائے گی۔ صوبے میں چونکہ قومی انتخاب کے ساتھ ریاستی الیکشن بھی ہو رہے تھے اس لیے انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اڑیشہ میں پیدا ہونے والے وزیر اعلیٰ اس بار حلف لیں گے۔ یہ اشارہ نوین پٹنایک کی جانب تھا جن کی والدہ پنجابی تھیں، نوین پٹنایک کی پیدائش تو کٹک میں ہوئی مگر وہ تعلیم کے لیے دہلی چلے گئے اور پھر ایک طویل عرصہ امریکہ میں رہے۔ اس دوران ان کی توجہ تصنیف و تالیف کی جانب رہی۔ والد کا انتقال ہوا تو واپس آ کر نوین نے جنتا دل کے ٹکٹ پر انتخاب لڑا اور کامیاب ہو گئے۔ اس وقت چونکہ انہیں اڑیہ بولنے میں وقت تھی اس لیے انہیں باہری قرار دیا گیا۔ جنتا دل نے چونکہ این ڈی اے کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا اس لیے نوین پٹنایک نے بیجو جنتا دل بنا کر بی جے پی کو ساتھ لے لیا۔ اس کے بعد وہ این ڈی اے میں شامل ہو کر اٹل کی کابینہ میں مرکزی وزیر بن گئے۔ سن 2000 میں جب اڑیشہ کے اندر بی جے پی کو کوئی جانتا نہیں تھا تو نوین نے اس کے ساتھ الحاق کرکے کانگریس کو اقتدار سے بے دخل کر دیا۔ اس کے بعد 2009 تک یہ علی الاعلان ساتھ رہے اور پھر اپنے بل بوتے پر ریاستی انتخاب جیتتے رہے مگر مرکز میں این ڈی اے کی حمایت کا سلسلہ جاری رہا اور مودی سرکار کے کام آتے رہے۔ بی جے پی نے جب دیکھا کہ درازی عمر اور خرابی صحت کے سبب بیجو پٹنایک نے ریاست کا سارا کاروبار ایک تمل سرکاری افسر پانڈین کے حوالے کر دیا ہے۔

# آغاز تو اچھا ہے انجام خدا جانے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

18 ویں ایوان پارلیمان کا آغاز توقع کے عین مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے بول بچن سے ہوا۔ اپنے خطاب میں انہوں اپنی عادت کے مطابق حزب اختلاف کے بارے میں زیادہ اور اپنے بارے میں کم کہا لیکن جو بولے وہ بھی کم دلچسپ نہیں ہے۔ ان کا سب سے اہم عزم ہے 'ہم پہلے سے تین گنا زیادہ محنت کریں گے'۔ مودی جی اس تین کی گردان سناتے وقت بھول گئے کہ وہ اس سے پہلے کیا کہہ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ اٹھارہ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ اب اٹھارہ کو تین سے ضرب دیا جائے تو چوّن بنتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ مودی جی چوبیس گھنٹے کے دن میں چوّن گھنٹے کیسے کام کریں گے؟ اب اگر کوئی کہتا ہے کہ یہ تو ناممکن ہے تو اسے وہ مشہور مقولہ یاد کر لینا چاہیے کہ 'مودی ہے تو ممکن ہے'۔ یہ کیسے ممکن ہے اس کا نمونہ مودی جی 6 سال قبل عالمی معاشی فورم کے اجلاس میں پیش کر چکے ہیں۔ جنوری 2018 میں انہوں نے عالمی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ "بھارت کے 600 کروڑ رائے دہندگان نے 2014 میں 30 سال بعد پہلی بار ایک سیاسی جماعت کو مرکز میں حکومت سازی کے لیے اکثریت سے نوازا ہے"۔ یہ بیان ٹوئٹر ہینڈل پر بھی نشر ہوا اور اسے سیکڑوں اندھ بھکتوں نے ری ٹویٹ بھی کیا تھا۔

اس دعویٰ میں 600 کروڑ کی تعداد نے ساری دنیا کو چونکا دیا کیونکہ الیکشن کمیشن کے مطابق اس وقت جملہ رائے دہندگان کی تعداد صرف 81 کروڑ 45 لاکھ تھی۔ مودی جی کے دعویٰ کو درست ٹھہرانے کے لیے اس بار اتر پردیش میں ایٹا کے انیل سنگھ نے 8/ بار کمل پر نشان لگایا۔ اس ویر جوان نے تو اپنے وزیر اعظم کے دعویٰ کو سچ ثابت کر دیا کیونکہ اگر ہر ووٹر اس کی پیروی کرتا تو ملک میں گرنے والے ووٹ کی تعداد 600 کروڑ سے تجاوز کر سکتی تھی لیکن افسوس کہ یہ عظیم کارنامہ انجام دینے والے ہندو ویر بہادر کو یوگی سرکار نے کیس درج کرکے گرفتار کر لیا۔ اس کی غلطی کئی بار ووٹ ڈالنا نہیں بلکہ ویڈیو بنا کر ڈھٹائی سے تشہیر کرنا۔ مودی بھگت میں اگر سب نہ کرے تو اس کے اصلی ہونے پر شبہ ہوتا ہے؟ اب اس بیچارے کے خلاف تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج ہو گیا نیز پولنگ ٹیم کے تمام ارکان کو معطل کرنے کی ہدایت جاری کرنے کے بعد الیکشن کمیشن نے ان سبھی پر تادیبی کارروائی شروع کردی۔ اس کے برعکس دن رات جھوٹ بول کر اپنی ویڈیو وائرل کروانے والے زعفرانی سیاستدانوں کا بال بیکا نہیں ہوتا۔ حیرت ہے کہ وزیر اعظم اڈانی پر ٹیمپو میں بھر کر روپیہ راہل گاندھی کو پہنچانے کا دعویٰ کر دیتے ہیں مگر ان سے تو دور اڈانی اور راہل سے بھی پوچھ تاچھ نہیں ہوتی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 2018 میں عالمی معاشی فورم میں کہا تھا کہ ہم نے کسی ایک طبقہ یا کچھ لوگوں کی محدود ترقی کا نہیں بلکہ سب کی ترقی کا عزم کیا ہے۔ وقت نے یہ ثابت کر دیا کہ 'ہم دو ہمارے دو' کی سرکار میں 'ہم' سے مراد مودی اور شاہ نیز 'سب' کا مطلب اڈانی اور امبانی ہے۔ وزیر اعظم نے اس موقع پر جو 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ لگایا تھا اسے وہ پوری طرح بھول چکے ہیں۔ خیر مودی جی کے تین گنا محنت والے دعویٰ کے دو پہلو ہو سکتے ہیں۔ اول تو اس کو بھی انتخابی جھوٹ کا تسلسل سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے اور دوسرے یہ کہ کمیت کے بجائے کیفیت پر توجہ مرکوز کی جائے۔ یہ دیکھا جائے کہ جو کچھ وہ کرتے تھے اس کو تین گنا بڑھا دیں گے تو کیا ہوگا؟ یعنی اگر پہلے ایک دن میں تین مرتبہ کپڑے بدل کر تین بھاشن دیتے تھے تو اب نو بار کپڑے بدلے جائیں گے اور ہر دن نو عدد خطابات ہوں گے۔ گودی میڈیا دن رات ان ویڈیو کی ترویج و اشاعت کرکے حق نمک تو ادا کرے گا مگر اسے دیکھے گا کون؟ لوگ مودی کو دیکھ دیکھ کر اور سن سن کر پک چکے ہیں۔ اب تو یہ حال ہے کہ مودی کی ٹیلی ویژن پر آتے ہی ناظرین کا ہاتھ ریموٹ پر جاتا ہے لیکن بیچارہ گودی میڈیا یا سرکاری اشتہار کی خاطر اسے نشر کرنے کے لیے مجبور ہے۔

اپنے ابتدائی کلمات میں مودی جی نے تین

> اپنے ابتدائی کلمات میں مودی جی نے تین گنا زیادہ محنت کے نتیجے میں تین گنا بہتر نتائج لانے کا اعلان کیا۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہوتا ہے کہ مہنگائی، بیروزگاری اور جبر و استحصال میں تین گنا اضافہ ہوجائے گا اس لیے کہ پچھلے دس سالوں میں اس سرکار نے ان ہی انعامات سے عوام کو نوازہ ہے۔

گنا زیادہ محنت کے نتیجے میں تین گنا بہتر نتائج لانے کا اعلان کیا۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہوتا ہے کہ مہنگائی، بیروزگاری اور جبر و استحصال میں تین گنا اضافہ ہوجائے گا اس لیے کہ پچھلے دس سالوں میں اس سرکار نے ان ہی انعامات سے عوام کو نوازہ ہے۔ انہوں نے حزب اختلاف کو یہ نصیحت کر ڈالی کہ ملک کے عوام اپوزیشن سے اچھے اقدامات کی توقع کرتے ہیں اور انہیں امید ہے کہ مخالفین اس پر کھرا اتریں گے۔ اس پروچن کے بین السطور میں یہ پیغام چھپا ہوا ہے کہ اب ملک کے عوام نے موجودہ حکومت سے خیر کی امید چھوڑ دی ہے۔ وہ اس سرکار سے پوری طرح مایوس ہو چکے ہیں اور کیونکہ وہ حسب توقع کے اپنے اڑیل رویہ پر جمی ہوئی ہے۔ مودی کی نئی سرکار کے اندر کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ اسی لیے بھی اہم وزارتوں کے علاوہ ایوان کا صدر یعنی اسپیکر تک نہیں بدلا گیا۔ ملک کے لوگوں کو یہ فریب دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ان انتخابات کے نتیجے میں کچھ بھی نہیں بدلا حالانکہ بہت کچھ بدل گیا۔ اس فریب دہی کے ذریعہ ابن الوقتوں کو بھاگنے سے روکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی میں فی الحال جو کنفیوژن پایا جاتا ہے اس کا مظاہرہ پہلے ہی دن ہو گیا۔ ایوان پارلیمان کے اندر حزب اقتدار کی پہلی صف میں چار حضرات بیٹھے تھے۔ ان میں سے ایک برہمن نیتن گڈکری سب سے نچلے درجے پر تھا۔ ان سے اوپر امیت شاہ نامی ویش یعنی بنیا تھا۔ دوسرے نمبر پر شتری یعنی ٹھاکر راجناتھ سنگھ تھے اور سب سے اوپر او بی سی وزیر اعظم یعنی شودر تھا۔ یہ کل یگ کا ہندوتوا ہے جس میں ٹھاکر اور بنیا کی جگہ تو نہیں بدلی مگر برہمن اور شودر کا مقام اول بدل گیا۔ موجودہ سرکار بی جے پی کی نہیں بلکہ این ڈی اے کی ہے مگر نشست و برخواست میں حامی جماعتوں کا کہیں اتہ پتہ نہیں تھا۔ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا کو پیچھے سرکا کر بی جے پی کا لیبل ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ وہ جب ایوان میں آئے تو لوگ اپنی نشستیں سنبھال چکے تھے۔ ان کے لیے پہلی اور دوسری صف میں کوئی جگہ نہیں تھی اس لیے وہ تیسری قطار کی جانب بڑھے۔ یہ دیکھ وزیر قانون ارجن میگھوال کو ان پر رحم آ گیا اور انہوں نے اپنے بغل میں بیٹھے جی کشن ریڈی کو پیچھے جا کر نڈا کے لیے جگہ بنانے کے لیے کہہ دیا۔ وہ پیچھے کی جانب نکلے تو 'گولی مارو سالوں کو' کا نعرہ لگانے والے انوراگ ٹھاکر کو احساس ہوا کہ اب چونکہ انہیں وزارت سے محروم کر دیا گیا ہے اس لیے پیچھے جا کر بیٹھنا چاہیے۔ اس افراتفری کے بجائے اگر بیچارے پارٹی صدر کو پہلی قطار میں امیت شاہ کے بغل میں بیٹھا لیا جاتا تو کون سا آسمان پھٹ پڑتا؟

راہل گاندھی کے ساتھ یہ حسن اتفاق ہوا کہ وہ جس وقت ایوان میں داخل ہوئے تو اسی لمحہ قومی ترانہ شروع ہو گیا اور سارے ارکان پارلیمان کو تعظیم میں کھڑا ہونا پڑا۔ یہ اعزاز تو مودی کو بھی نہیں ملا تھا۔ وہ جس قطار کے پاس پہنچے تھے وہاں پر بی جے پی کے ارکان پارلیمان اٹھ کر بے دلی کے ساتھ بھارت ماتا کی جے کا نعرہ تو لگاتے تھے مگر حزب اختلاف بھلا کیوں اٹھتا؟ مگر راہل گاندھی کی آمد کے وقت کسی اور وجہ سے سبھی لوگ کھڑے ہو گئے تھے۔ افتتاحی اجلاس میں سب سے اہم پیغام سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے دیا۔ انہوں ایوان کے اندر داخل ہوتے ہوئے اپنے ساتھیوں کے ساتھ جو تصویر کھنچوائی تو اس میں ایک طرف ڈمپل یادو اور دوسری جانب اودھیش سنگھ پاسی تھے۔ رام جس وقت بن باس کے لیے نکلے تو ان کے ساتھ بھی سیتا اور لکشمن تھے۔ مودی کی سیتا یعنی جسودھا بین کو یہ سعادت کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ اٹلی کی سربراہ جارجیا میلونی کو یہ موقع مل سکتا تھا مگر وہ بیچاری ہندوستانی پارلیمان کی رکن نہیں ہے لیکن ڈمپل کو یہ اعزاز حاصل ہو گیا۔ اکھلیش سنگھ یادو پسماندہ طبقہ سے آتے ہیں اور اودھیش سنگھ پاسی دلت ہیں۔ ان دونوں کا ساتھ بیٹھنا اس بات کی علامت تھا کہ اب کمنڈل کی منڈل سے جنگ چھڑ چکی ہے اور اس آمنے سامنے کی لڑائی میں زعفرانیوں کی اسی طرح شکست ہوگی جیسے ایودھیا میں بی جے پی کے رکن پارلیمان للن سنگھ کی ہوئی ہے۔ یہ تو اس وقت ہو گیا جبکہ رام مندر کی پول کھلی نہیں تھی یعنی اس کی چھت ٹپکی نہیں تھی۔ مودی جی خوش قسمت تھے جو یہ انتخاب ایودھیا کی سڑکوں کے ٹوٹنے، دیوار کے گرنے اور مندر کی چھت ٹپکنے کے بعد ہوا ورنہ مودی سرکار سریو ندی میں بہہ جاتی۔ مودی تو بچ گئے مگر یوگی نہیں بچیں گے اگلے انتخاب میں سماجوادی پارٹی کی سائیکل لازماً ان کے بلڈوزر کو کچل دے گی ان شاء اللہ۔

# فطرت سے بغاوت پر مبنی تمدن

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

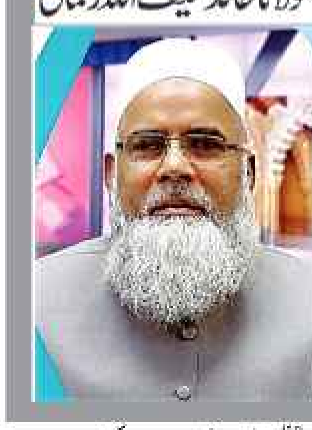

براعظم افریقہ کے سمندر میں کئی جزائر ہیں، ان میں ایک ری یونین ہے، دوسرا ماریشش ہے، میں دونوں جزائر میں پہلے بھی جا چکا ہوں، ری یونین فرانس کی کالونی ہے؛ اگرچہ فرانس نے یہاں کے باشندوں کو آزادی کی پیش کش کی تھی؛ لیکن جزیرہ میں رہنے والوں نے فرانس کا حصہ رہنے کو قبول کیا، ماریشش برطانیہ کے زیر قبضہ تھا، اور اس نے آزادی حاصل کر لی، ماریشش میں زیادہ تر ہندوستان نژاد لوگ رہتے ہیں؛ اس لئے ہندوستان سے جانے والوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہی ملک میں ہیں، زیادہ آبادی ہندوؤں کی ہے، اس کے بعد مسلمانوں کی، پھر بدھشٹوں اور عیسائیوں کی ہے، تہذیب بھی بڑی حد تک یہاں سے ملتی جلتی ہے؛ لیکن ری یونین جو فرانس کا حصہ ہے، وہاں کے لوگوں کو یوروپ کی شہریت حاصل ہے؛ اس لئے وہاں کے حالات کافی مختلف ہیں اور ان کی پوری ثقافت یوروپ کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے، یہاں یوں تو ایشیائی نسل کے لوگ ہیں؛ لیکن غلبہ افریقی نسل کے لوگوں کا ہے، اور ان کے ساتھ ساتھ سفید فام لوگ بھی آباد ہیں، مسلمانوں کی تعداد اگرچہ بہت کم ہے؛ لیکن معاشی اعتبار سے وہ اچھی پوزیشن میں ہیں۔ ان دونوں ملکوں میں یوں تو میں پہلے بھی جا چکا ہوں؛ لیکن مولانا محمد زکریا گنگات کی دعوت پر ۱۸/ اپریل ۲۰۲۴ء کو میں براہ ماریشش ری یونین کے لئے روانہ ہوا، یہ جمعرات کا دن تھا، بعد مغرب ہمارا سفر شروع ہوا، اور وقت کے فرق کی وجہ سے جمعہ کے دن جمعہ سے پہلے ہم لوگ ری یونین پہنچ گئے، اس سفر کا خصوصی پروگرام فرنچ زبان میں اسلام پر مولانا انس لالہ صاحب کی کتاب کی اور عربی زبان میں عزیز مکرم مولانا یحییٰ گنگات سلمہ کی کتاب کی رسم اجراء تھی، یہ مغربی ملکوں میں مسلم اقلیت کے شرعی مسائل پر ہے، اور یہ ان کا وہ مقالہ ہے، جو انھوں نے المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے تخصص فی الفقہ سال دوم کے لئے لکھا تھا۔ یوں تو یوروپ کے کئی ملکوں کا سفر کرنے کا موقع ملا ہے اور خود ری یونین بھی ایک سے زیادہ بار جا چکا تھا؛ لیکن اس بار وہاں پندرہ دنوں مسلسل قیام کا موقع ملا، اور میرا خیال ہے کہ اگر یوروپ کے مزاج کو سمجھنا ہو تو اس کو فرانس سے سمجھنا چاہئے؛ کیوں کہ یہیں سے مذہب کے خلاف بغاوت شروع ہوئی، اور آج بھی یہ مذہب بیزاری میں سب سے نمایاں ملک ہے، ان دو ہفتوں میں وہاں متعدد پروگراموں میں شریک ہونے کا اور بہت سارے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا، اور میں نے گہرائی کے ساتھ یوروپ کے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کی؛ کیوں کہ فرانس ایک فوجی طاقت ہے، چاہے مغرب کی سب سے بڑی طاقت نہ ہو؛ لیکن ثقافتی پہلو سے وہ مغرب کا قبلہ ہے۔ میں نے فرانس کے آئینہ میں پورے یوروپ کی تصویر دیکھی، مجھے یہ دو رُخی تصویر نظر آئی، ایک پہلو وہ ہے، جو انسان کو بہت متاثر کرتا ہے، اور اسلام نے جو اخلاقی تعلیمات دی ہیں، اس کا عملی نمونہ نظر آتا ہے، جیسے صفائی ستھرائی، گھر کے اندر اور باہر، سڑک ہو یا بازار، مسجد ہو یا میرج ہال، سمندر کا ساحل ہو یا عوامی مقامات ہوں، ہر جگہ اتنی صفائی ستھرائی کہ انسان چاہے تو وہیں لیٹ جائے، روشنی کا بقدر ضرورت استعمال، ہمارے ملکوں کی طرح روشنی کا سیلاب نہیں، مغرب ہوتے ہی سرِ شام پوری مارکیٹ بند ہو جاتی ہے اور سوائے کلبوں کے اور میڈیکل اسٹور کے کوئی دوکان کھلی نہیں رہتی، رات دیر تک جاگنے اور ہوٹل بازی کرنے کا عمومی مزاج نہیں ہے، راستہ چلنے والوں بالخصوص بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور بیماروں کا بہت خیال کیا جاتا ہے، چاہے ریڈ سگنل نہ ہو تب بھی گاڑی روک دی جاتی ہے، نو واردوں کے ساتھ بھی پورے اخلاق کے ساتھ پیش آیا جاتا ہے، چیخنے چلانے اور زور سے جھگڑنے کی آواز نہیں آتی، خرید و فروخت وغیرہ میں جھوٹ بولنے اور دھوکہ دے کر پیسے حاصل کرنے کا مزاج نہیں ہے، انسان کہیں بھی نکل جائے، اپنے کو مامون اور محفوظ سمجھتا ہے؛ لیکن سر راہ چھیڑنا اور زور زبردستی کرنے کے واقعات کم ہی پیش آتے ہیں، حکومت ٹیکس اتنا ہی لیتی ہے، جتنا ہندوستان میں ہے؛ لیکن وہاں ہر شہری کے لئے مفت علاج، ہر بچہ کے لئے مفت تعلیم اور بے گھر لوگوں کے لئے مکان کا نظم یا کرایہ میں

> یوں تو یوروپ کے کئی ملکوں کا سفر کرنے کا موقع ملا ہے اور خود ری یونین بھی ایک سے زیادہ بار جا چکا تھا؛ لیکن اس بار وہاں پندرہ دنوں مسلسل قیام کا موقع ملا، اور میرا خیال ہے کہ اگر یوروپ کے مزاج کو سمجھنا ہو تو اس کو فرانس سے سمجھنا چاہئے؛ کیوں کہ یہیں سے مذہب کے خلاف بغاوت شروع ہوئی، اور آج بھی یہ مذہب بیزاری میں سب سے نمایاں ملک ہے

تعاون، بوڑھوں اور مریضوں کے لئے خدمت کا انتظام وغیرہ کی سہولت دی جاتی ہے؛ اس لئے لوگ وہاں کبرسنی کے باوجود تنہا زندگی گزارنے پر بھی آمادہ رہتے ہیں۔ انسانی خدمت اور ظاہری اخلاق کے اعتبار سے بہت سی خوبیاں وہاں نظر آتی ہیں، اور یہ لوگوں کے مزاج کا حصہ بن گئی ہیں؛ لیکن ان کی زندگی کا دوسرا رُخ یہ ہے کہ خدا اور مذہب کے لئے ان کی زندگی میں کوئی حصہ نہیں ہے، اس بات نے ان کو فطرت کا باغی بنا دیا ہے، بڑی سے لے کر چھوٹی باتوں تک قدم قدم پر فطرت سے بغاوت کا اظہار ہوتا ہے، انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ خدا کی طرف لپکتا ہے، خاص کر کوئی مصیبت سامنے آتے ہی، قرآن مجید نے بھی اس کی طرف اشارہ کیا ہے کہ جن لوگوں نے خدا کے ساتھ کفر کیا، وہ بھی مصیبت کی گھڑی میں اللہ کو پکارتے ہیں، اور رہی طور پر ہی صحیح عبادت گاہوں سے رجوع کرتے ہیں؛ لیکن یوروپ کے چرچ ویران ہیں، اور مردم شماری کے خانہ کے اعتبار سے جو لوگ عیسائی کہلاتے ہیں، وہ بھی چرچوں میں نہیں آتے۔ جب شیطان کسی فرد یا گروہ کے دل ودماغ کو مسخر کر لیتا ہے تو وہ اسے خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی لانے پر اُکساتا ہے: ولآمرنھم فلیغیرن خلق اللہ (النساء: ۱۱۹) یوروپ اس وقت اس کی واضح مثال ہے، اگر کسی کو اس کی عملی مثال دیکھنی ہو تو اس کو یوروپ کو دیکھنا چاہئے، وضع قطع، باہمی تعلقات اور مردوں اور عورتوں کے ساتھ سلوک ہر جگہ فطرت سے بغاوت کا جذبہ نمایاں ہے، انسان کی فطرت یہ ہے کہ جب ماں باپ کی عمر بڑھتی ہے تو اس کو ان کی خدمت کرنے یہاں تک کہ ان کا غصہ برداشت کرنے میں بھی لطف آتا ہے، بوڑھے ماں باپ کی ڈانٹ ڈپٹ ایسی لگتی ہے کہ گویا اولاد پر محبت کے پھول برس رہے ہوں؛ لیکن یوروپ میں والدین انسان کو ایسا بوجھ محسوس ہوتے ہیں کہ آدمی کتے اور بلی کی پرورش تو کر لیتا ہے؛ لیکن بوڑھے والدین کو اپنے گھر میں رکھنا نہیں چاہتا، یا تو وہ تنہا زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، یا ان کو اپنے پیاروں سے دور بوڑھوں کے ہاسٹل میں رکھ دیا جاتا ہے، جہاں کوئی ان سے محبت کے دو بول بولنے والا بھی نہیں ہوتا۔ مرد کی فطرت یہ ہے کہ وہ اپنے وجود کو اپنی بیوی بچوں کی ملکیت تصور کرتا ہے، ان کے ایک ایک سامان راحت کے لئے ہر طرح کی قربانی دیتا ہے، خود بھوکا رہ کر بچوں کو کھلاتا ہے، خود معمولی پہن کر ان کے لئے اچھے لباس کا انتخاب کرتا ہے؛ لیکن یوروپ کا مزاج ایسا ہے کہ بیوی مرد کے لئے محض نفسانی خواہش پوری کرنے کا ذریعہ ہے، دونوں ایک دوسرے پر قربان ہونے کے بجائے ایک دوسرے سے زیادہ سے زیادہ حقوق کے طلب گار ہوتے ہیں، ایک بار لندن میں مجھے ایک ہندوستانی نژاد دوکان دار نے بتایا کہ ہندوستان میں میاں بیوی جب کوئی چیز لینے کے لئے آتے ہیں تو شوہر چاہتا ہے کہ بیوی کو اچھی سے اچھی چیز دلائے، چاہے اس کے پاس ایک پیسہ بھی نہ بچے؛ لیکن یہاں جب مشترکہ استعمال کی چیز خریدتے ہیں تو شروع سے آخر تک لڑائی رہتی ہے کہ دوسرا فریق اس کی ادائیگی کرے، اور جب بیوی کے استعمال کی چیز لی جاتی ہے تو شوہر چاہتا ہے کہ وہی اس کی قیمت ادا کرے، شوہر کو ادا کرنا نہ پڑے۔ اولاد انسان کے لئے اس کی زندگی کے بعد سب سے بڑی نعمت ہوتی ہے، اور شوہر و بیوی دونوں خواہش مند ہوتے ہیں کہ شادی کے بعد وہ جلد سے جلد ماں باپ بن جائیں، اور جب اللہ کی طرف سے کوئی نیا بچہ پیدا ہوتا ہے تو پورے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، یہ انسانی فطرت ہے، قرآن مجید نے کم از کم دو پیغمبروں کا ذکر کیا ہے، جنھوں نے بڑے گریہ وزاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اولاد کی دعا فرمائی، ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام، دوسرے حضرت زکریا علیہ السلام، اور پھر وہ اولاد سے نوازے گئے؛ لیکن یوروپ میں ایک رجحان اولاد سے اجتناب کا پیدا ہو گیا ہے، شوہر و بیوی دونوں سمجھتے ہیں کہ بچے ہماری آزادی اور عیاشی میں خلل انداز ہوں گے؛ اس لئے ان سے جس قدر دامن بچایا جائے، بہتر ہے؛ اس لئے بعض لوگ تو پوری زندگی میں بے اولاد گزار لیتے ہیں، اور بعض دیر سے ماں باپ بننا پسند کرتے ہیں اور اگر کسی کے یہاں ایک سے دو بچے ہو گئے ہوں تو اس کے بعد مزید اولاد ان کے لئے بالکل ناقابل قبول ہوتی ہے، ظاہر ہے کہ یہ فطرت کے خلاف بات ہے، دنیا بھر میں جتنی اہم شخصیتیں گزری ہیں، ان میں سے زیادہ تر کے ماں باپ کثیر الاولاد تھے، اور قدرت کی طرف سے ان کی پیدائش کا نمبر چوتھا، پانچواں، چھٹا وغیرہ تھا، اولاد کی جو فطری طلب انسان میں رکھی گئی ہے، اس کو عام طور پر کتوں اور بلیوں سے پورا کیا جاتا ہے۔

# شہر کی نگرانی کا دائرہ ہوگا وسیع

## ترقیاتی سکریٹری نے سینٹر کا لیا جائزہ، دیئے کئی ہدایات

رانچی: حکومت رانچی اسمارٹ سٹی کے ایک پرجوش پروجیکٹ کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سینٹر کو عوام کے لیے اور بھی مفید بنانا چاہتی ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت کے شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ کی سکریٹری اروا راج کمل نے اس کا افتتاح کیا۔ نیچی بھون میں واقع کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سینٹر کا معائنہ کیا اور رانچی اسمارٹ سٹی کے عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ سکریٹری نے کہا کہ یہاں جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس آلات نصب ہیں، اسے زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے تاکہ عوام براہ راست اس سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کمانڈ سنٹر سے خودکار ٹریفک سگنلز، پی اے سسٹم، وی ایم ایس بی، سپیڈ وائلیشن ڈیٹیکٹر، ریڈ لائٹ وائلیشن ڈیٹیکٹر، خودکار نمبر پلیٹ کی شناخت اور آن لائن چالان کے بارے میں معلومات

لی۔ سکریٹری کی طرف سے دی گئی اہم ہدایات درج ذیل ہیں۔ مانسون کے دوران شہر میں پانی جمع ہونے کی نگرانی کی جائے۔ معائنہ کے دوران محکمہ کے سکریٹری نے کہا کہ بارش کے موسم میں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں کئی جگہوں سے پانی جمع ہونے کی شکایات موصول ہوتی ہیں اس لیے ہمارے کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سنٹر کو چاہیے کہ وہ ایسی جگہوں کی نشاندہی کریں اور ان پر کڑی نظر رکھیں اگر کوئی مسئلہ ہو تو فوری طور پر رانچی میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کو اطلاع دی جائے تاکہ اسے جلد از جلد حل کیا جائے اور شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سڑک حادثات پر خصوصی توجہ دیں۔ شہری ترقیات کے سکریٹری نے جب ڈیمو کے ذریعہ رفتار کی خلاف ورزی کا پتہ لگانے والے کیسوں کو دیکھا اور اس کے بارے میں جانکاری لی کہ ان پر کس طرح کارروائی کی جاتی ہے تو انہوں نے کہا کہ رانچی شہر میں ہونے والے سڑک حادثات پر بھی نظر رکھی جانی چاہیے اور اگر کسی سڑک حادثہ کی اطلاع کیمروں کے ذریعہ ملتی ہے۔ یا دیگر آلات کے ذریعے اگر ہمارے کمانڈ سنٹر کو اس کا علم ہو تو متعلقہ تھانے یا محکمہ صحت کے ادارے کو فوری اطلاع دی جائے تاکہ لوگوں کو فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ اس میں مصنوعی ذہانت کی مدد بھی لی جا سکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے چالان حقیقی وقت میں جاری کیے جائیں۔ رانچی سمارٹ سٹی کے مینیجنگ ڈائرکٹر سہ چیئرمین اور شہری ترقی محکمہ کی سکریٹری اروا راج کمل نے اسمارٹ سٹی کے کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سنٹر سے جاری ہونے والے آن لائن چالان کے بارے میں بھی معلومات لیں۔ انہوں نے کہا کہ زیر التواء چالان آن لائن پر فوری عمل درآمد کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت کے ذریعے یہ یقینی بنانے کی کوشش کی جائے کہ خلاف ورزی کی صورت میں جو بھی چالان جاری کیے جا رہے ہیں، انہیں حقیقی وقت میں جاری کیا جائے۔

# ہول کرانتی دیوس

## کانگریس - جے ایم ایم نے سدھو-کانہو کو پیش کی خراج عقیدت

رانچی: "ہول کرانتی دیوس" کے موقع پر، ریاستی کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر نے سدھو کانہو پارک میں منتقل ہول سدھو-کانہو کے لافانی ہیروز کے مجسمے اور کانگریس بھون میں تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ آج ہمیں، جھارکھنڈ کے لوگوں کو ان عظیم بیٹوں کی قربانیوں سے تحریک لے کر جھارکھنڈ کو آگے کی راہ پر لے کر ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانے کا عہد کرنا ہوگا ترقی کی۔ اس موقع پر اسول نیرج کھلکھو، مدن موہن شرما، ستیش پال مونجانی، سونل شانتی، گجیندر سنگھ، کمل ٹھاکر، راما کھلکھو، گوتم اپادھیائے، راکیش کرن مہتو، اجے سنگھ، ان الحق، رمیش پانڈے، چندن بیٹھا، منوج کمار مہتو، گلزار احمد، سورین رام، ہردے آنند یادو، جگن ناتھ ساہو، ارچنا

### راجیش ٹھاکر، اشونی شرما سمیت کئی سینئر لیڈران نے کانکے روڈ واقع سدھو کانہو پارک میں ان کے مجسمے کو گلہائے عقیدت پیش کیا

مردھا، شیوتپل نانک سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ جے ایم ایم واحد مستقل پارٹی ہے جو شہیدوں کا احترام کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھتی ہے: اشونی شرما۔ ہل ڈے کے موقع پر جے ایم ایم رانچی ضلع کمیٹی نے سینئر ضلع نائب صدر اشونی شرما کی قیادت میں کانکے روڈ پر واقع سدھو کانہو پارک میں واقع ان کے مجسمے کو گلہائے عقیدت پیش کیا۔ شرما نے کہا کہ جے ایم ایم واحد پارٹی ہے جو جھارکھنڈ کے تمام شہداء کا احترام کرتی ہے اور شہیدوں کے خاندانوں کا خیال رکھتی ہے۔ عزت مآب ہیمنت سورین کی قیادت میں عظیم ہیروز، شہداء اور حول انقلاب کے شہیدوں کے خاندانوں کی دیکھ بھال کی گئی۔ تمام شہداء کے مقامات کو خوبصورت بنایا گیا۔ چیف منسٹر چمپائی سورین لاپتہ مقامات کو خوبصورت بنانے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر ہیم لال کمار مہتا ہیمو، سماتور منصوری، جنگ نانک، رامانند بیدیا، کلام آزاد، ڈاکٹر تالکیشور مہتو، عادل امام، منٹو لالہ، اروان ورما، ڈاکٹر بھو رام، رامشرن وشوکرما ٹرکی، آفتاب عالم، پردیپ مردھا، سوجیت اپادھیائے، عزیز الانصاری، کٹرینا ٹرکی، فرید خان، سکریٹری سوجیت بھور، جیت گپتا، دھرمیندر سنگھ، سونو منڈا، اجیت نانک، رینا ٹرکی، اجیت ٹکرا اور بہت سے لوگ موجود تھے۔

# سنجے سیٹھ نے رانچی ریلوے ڈویژن میں

## جاری ریلوے پروجیکٹوں کا لیا جائزہ

رانچی: مرکزی وزیر اور رانچی کے ایم پی سنجے سیٹھ نے اتوار کو رانچی ریلوے ڈویژن میں جاری ریلوے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران ہٹیا کے ایم ایل اے نوین جیسوال، ڈویژنل ریلوے منیجر جسمیت سنگھ بندرا اور دیگر بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر نے ریلوے حکام سے رانچی، ہٹیا، نمکم، تاتیسلوے، گنگا گھاٹ، موری، سلی اور پرکا اسٹیشنوں کے اپ گریڈیشن کے کام کے بارے میں معلومات لی۔ اس دوران انہوں نے رانچی ریلوے اسٹیشن پر جاری اپ گریڈیشن کے کام کا مشاہدہ کیا اور ضروری ہدایات دیں۔ جائزہ میٹنگ میں نامکوم، نیا سرائے، ہٹیا پولیس ہیڈکوارٹر اور نامکم انڈر پاس کے قریب زیر تعمیر آر او بی کی پیش رفت رپورٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیتاری بانان اور برج کی تعمیر کے سلسلے میں کی گئی کارروائی، سرمتولی فلائی اوور کی تعمیر میں درپیش مسائل اور اس کے حل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے سلی میں بنسرولی کے قریب بنائے جانے والے انڈر پاس پر ہونے والی بات چیت اور ایلوریل لائن کی تجویز پر پیش رفت کے بارے میں جانکاری لی۔ ریلوے جنکشن موری سے بساریہ گاؤں تک سڑک کی تعمیر کے سلسلے میں اب تک کی گئی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے اس میں تیزی لانے کی ہدایات دیں۔ کدرو، سمبرٹولی کے قریب انڈر پاس کی تعمیر کے دوران سڑک کی بندش کی وجہ سے قبائلی خاندانوں کو درپیش مسئلہ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، ڈی آر ایم، رانچی ریلوے ڈویژن سے اسے حل کرنے کو کہا گیا۔

# خدا انسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا: آرچ بشپ

رانچی: اتوار کو بیسا گ پلی میں اجتماع کا اہتمام کیا گیا۔ آرچ بشپ ولسینٹ آیاند نے مذہبی رسومات ادا کیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا کے نزدیک ہر انسان برابر ہے۔ اس دنیا میں رہنے والے تمام انسان برابر ہیں۔ اس لیے خدا کسی پر احسان نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا ہمیں مومن بناتا ہے۔ ہمیشہ خدا سے جڑے رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ عقیدت مندوں نے آرچ بشپ کا شاندار استقبال کیا۔ عبادت سے پہلے، مومنین نے آرچ بشپ کا شاندار استقبال کیا۔ Vicente Ayend کی آمد پر مومنین کی آنکھوں میں خوشی دیدنی تھی۔ مذہبی بہنوں نے روایتی موسیقی کے آلات بجا کر آرچ بشپ کو پارش کے احاطے میں داخل کیا۔ اس کے بعد چرچ کے اندر خدا کی عبادت کی گئی۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں کیتھولک سبھا، خواتین کی تنظیم اور یوتھ ایسوسی ایشن نے قابل ستائش تعاون کیا۔ اس موقع پر پیرش پادری پردیپ ٹرکی، اسسٹنٹ پادری دیپک کنڈو، فادر پرکاش، فادر ڈیوڈ، فادر ساہیم سمیت مذہبی بہنیں اور عیسائی مومنین موجود تھے۔

# وزیر بسنت سورین ڈویژنل منصوبوں کا لیں گے جائزہ

رانچی: ریاستی سڑکوں کی تعمیر، آبی وسائل اور جنگلات کے کام کے وزیر بسنت سورین محکمہ پر دلور کے منصوبوں کا جائزہ لیں گے۔ سب سے پہلے سنتھل پرگنہ کے تمام چھ اضلاع کی اسکیموں کی حالت کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ میٹنگ کل یکم جولائی کو ہوئی۔ بسنت سورین ڈبلی راجدھانی دمکا سے جائزہ اجلاس منعقد کریں گے، جس میں تمام اضلاع کے ڈی سی، ڈی ڈی سی، انجینئر افسران موجود ہوں گے۔ اس اجلاس میں تینوں محکموں روڈ کنسٹرکشن، آبی وسائل اور محکمہ جنگلات کے سکریٹری بھی شرکت کریں گے۔ جائزہ اجلاس میں اسکیموں کی صورتحال کے بارے میں جانکاری لی جائے گی۔ زیر التواء اسکیموں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سنتھل میں جائزہ لینے کے بعد ہزاری باغ، رانچی، پالاموکمشن میں چلائی جانے والی اسکیموں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

# راجدھانی رانچی میں گرمی سے ملی راحت، موسم ہوا خوشگوار

رانچی: مانسون جھارکھنڈ میں داخل ہوگیا ہے۔ اس کا اثر ریاست کے کچھ حصوں میں بھی نظر آرہا ہے۔ دارالحکومت میں جمعرات کو تیز بارش ہوئی جس سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ لوگوں کو گرمی سے کچھ راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون ابھی پوری ریاست میں پوری طرح سے نہیں پھیلا ہے۔ لیکن مانسون کا اثر 28 جون سے نظر آنا شروع ہو جائے گا۔ آپ کو بتادیں کہ ریاست میں مانسون 21 جون کو پہنچا تھا۔ آج ریاست کے کئی حصوں میں بارش کا بھی امکان ہے۔ آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ 28 جون سے موسلادھار بارش کا امکان۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 28 جون سے ریاست میں بعض مقامات پر تیز بارش ہو سکتی ہے۔ 30 جون کو پالامو کے آس پاس کے علاقوں میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بارش کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کر دی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خراب موسم میں لوگوں کو درختوں اور بجلی کے کھمبوں سے دور رہنے کو کہا ہے۔ ساتھ ہی کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسم بہتر ہونے تک اپنے کھیتوں میں نہ جائیں۔

# رانچی ضلع کے نوجوانوں کو فوج میں بھرتی ہونے کا سنہری موقع

## بھرتی کے دوران دلالوں سے دور رہنے کا مشورہ

رانچی: سب ڈویژنل آفیسر اتکرش کمار اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راجیشور ناتھ آلوک کی صدارت میں 27 جولائی 2024 سے 10 تک ریاست جھارکھنڈ کے لیے سال 2024-25 کے لیے فوج کی بھرتی ریلی کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اگست 2024۔ میٹنگ کے دوران رانچی میں 27 جولائی 2024 سے 10 اگست 2024 تک منعقد ہونے والی آرمی ریکروٹمنٹ ریلی کے بارے میں: کرنل وکاس بھولا نے سب ڈویژنل آفیسر (صدر) رانچی اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لا اینڈ آرڈر) رانچی کو اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے خاص طور پر کہا کہ ہمارا مقصد رانچی ضلع کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو فوج میں شامل کرنا ہے۔ رانچی ضلع کے زیادہ سے زیادہ نوجوان فوج میں بھرتی ہو کر اپنا مستقبل بنائیں۔ یہ ہماری ترجیح ہے۔ جلسہ گاہ میں بنیادی سہولیات اور دیگر تمام انتظامات کے بارے میں کرنل وکاس بھولا نے کہا کہ ریلی کے دوران امن و امان، ٹریفک کے انتظامات، جلسہ گاہ میں بھرتی کے مقام کی ہم جہت سیکورٹی، سی جی آئی شیٹ بیریکیڈ ایریا کا انتظام کیا جائے گا۔ ریلی کا میدان، ریلی کا میدان، 6.1 کلومیٹر۔ رن ایریا اور مقررہ ریسٹ ایریاز کے ارد گرد حفاظتی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، میڈیکل بورڈ، ایمبولینس کے ساتھ میڈیکل ٹیم 27 جولائی سے 10 اگست 2024 تک ریلی کے تمام دنوں میں صبح 400 بجے تک ریلی کے تمام دنوں میں کسی زخمی/بیماری کی صورت میں۔ امیدواروں کو دیکھ بھال کرنے اور دیگر تمام انتظامات فراہم کرنے کو کہا۔ جس پر سب ڈویژنل آفیسر (صدر) رانچی، اتکرش کمار اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لا اینڈ آرڈر) رانچی، راجیشور ناتھ آلوک نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی طرف سے جو بھی انتظامات ممکن ہیں، تمام انتظامات دستیاب کرائے جائیں گے۔ سب ڈویژنل افسر اتکرش کمار نے فوج میں شامل ہونے والے تمام امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ ان دلالوں سے دور رہیں جو ان کا استحصال کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام امیدواروں سے خصوصی طور پر کہا کہ فوج میں بھرتی شفاف طریقے سے کی جاتی ہے۔

# 3 نئے فوجداری قوانین آج سے ہوں گے نافذ

رانچی: نئے فوجداری قوانین یکم جولائی سے پورے ملک میں نافذ ہوں گے۔ انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس)، انڈین سول ڈیفنس کوڈ (بی این ایس ایس) اور انڈین ایویڈینس ایکٹ (بی ایس اے) یکم جولائی سے لاگو ہوں گے۔ نئے فوجداری قانون میں 33 جرائم شامل ہوں گے جن کی سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ایسے 23 جرائم ہیں جن میں لازمی سزا متعارف کرائی گئی ہے اور 83 جرائم میں سزا میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) میں 511 سیکشنز تھیں، لیکن انڈین جسٹس کوڈ میں سیکشنز کو کم کر کے 358 کر دیا گیا ہے۔ فوجداری قانون میں تبدیلی سے اس میں شامل سیکشنز کی ترتیب بھی بدل جائے گی۔ نئے فوجداری قانون کے نفاذ سے قاتلوں کو 302 نہیں بلکہ 101 میں سزا دی جائے گی۔ اسی طرح بہت سے ایسے طبقے ہیں جن کی شناخت بدل جائے گی۔ آئی پی سی کے ان سیکشنز کی شناخت بدل جائے گی۔ جرم آئی پی سی بی این ایس۔ غداری دفعہ 124 دفعہ 154. قتل کی دفعہ 302 دفعہ 101. قتل کی کوشش دفعہ 307 دفعہ 109 عصمت دری دفعہ 376 دفعہ 63 جنگ عزت دفعہ 399 دفعہ 356 فراڈ سیکشن 420 سیکشن 319 غیر قانونی اسمبلی دفعہ 144 دفعہ 189 آپ کہیں سے بھی مقدمہ درج کروا سکتے ہیں۔ نئے فوجداری قانون کے نفاذ کے بعد کوئی بھی شخص کہیں سے بھی کسی بھی تھانے میں جا کر مقدمہ درج کرا سکتا ہے۔ 18 سال سے کم عمر کی خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے ملزموں کو سزائے موت بھی دی جا سکتی ہے۔ 18 سال سے زیادہ عمر کی خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے ملزمین کو 20 سال یا عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ آڈیو ویڈیو کو تلاش اور ضبطی کے عمل میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ 10 کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ فرانزک تفتیش کے لیے جائے حادثہ کا دورہ کرے۔ سی آر پی سی اور ایویڈنس ایکٹ میں کیا تبدیلیاں؟ کوڈ آف کریمنل پروسیجر یعنی CrPC کی جگہ اب انڈین سول ڈیفنس کوڈ نے لے لی ہے۔ سی آر پی سی کے 484 سیکشنز کے بجائے انڈین سول ڈیفنس کوڈ میں 531 سیکشنز ہیں۔ نئے قانون کے تحت 177 شقوں میں تبدیلی کی گئی ہے جبکہ 9 نئے سیکشنز اور 39 ذیلی شقوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

# پولیس نے فراڈ کے الزام میں زمین کے تاجر کو کیا گرفتار

رانچی: راجدھانی رانچی کے پنڈوریا تھانے کی پولیس نے ایک زمین کے تاجر کو دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار زمین کے تاجر کا نام دیپک کمار پاٹھک ہے اور اس کے خلاف تھانہ میں دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جس کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ کرتے ہوئے اسے گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کو جمعرات کو جیل بھیج دیا گیا۔

# جے ایس ایس سی امیدواروں کو یقین دہانی

## امتحان میں گڑبڑی کا جلد ہوگا پردہ فاش: امر باوری

رانچی: جے ایس ایس سی پی جی ٹی امتحان میں دھاندلی کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے امیدوار گزشتہ 16 دنوں سے راج بھون، رانچی کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں۔ اتوار کو ہڑتال پر بیٹھے کچھ امیدواروں نے اپوزیشن لیڈر امر کمار باوری سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ انہیں جے ایس ایس سی پی جی ٹی امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ بتایا کہ کس طرح ایک ہی امتحانی مرکز سے 500 سے زائد امیدوار کامیاب ہوئے اور نتائج پر بھی بیٹھے۔ قائد حزب اختلاف نے اس معاملے کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دلایا کہ جلد ہی اس معاملے پر حکومت پر دباؤ ڈالا جائے گا۔ حکومت سے اس کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اس معاملے پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھاتی ہے تو جب ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت آتی ہے تو وہ تمام لوگ جو اس بے ضابطگی میں ملوث ہیں اور وہ تمام امیدوار جنہوں نے پیسے یا بے ضابطگیوں کے ذریعے نوکریاں حاصل کی ہیں۔

# خواتین کی آمدنی میں اضافے سے گھر میں بڑھے گی عزت: منی کانت

# پالرہ میں پندرہ روزہ سہرائے پینٹنگ کی تربیت مکمل

گریڈیہہ: نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کے بشکریہ، آئیڈیا گریڈیہہ کی طرف سے ضلع کے تحت جموا بلاک کے کندوا پنچایت کے گاؤں پالرا میں مائیکرو انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت سہرائی پینٹنگ پر پندرہ روزہ تربیت مکمل ہوئی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جموا پولس اسٹیشن کے انچارج مانی کانت کمار نے کہا کہ خواتین کی آمدنی بڑھانے کے لیے نابارڈ تنظیم کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ خواتین کی آمدنی بڑھے گی تو گھر میں ان کی عزت بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ سہرائی پینٹنگ جھارکھنڈ کا ایک اہم فن ہے جو ہمارے آباؤ اجداد کے زمانے سے رائج ہے۔ اس فن اور ثقافت کو بچانا بہت ضروری ہے۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ گرامین بینک چنگلو کی برانچ منیجر شروتی سنہا نے بتایا کہ پہلے خواتین نے جوٹ کے تھیلے بنانے کی تربیت لی اور اب جب وہ سہرائی پینٹنگ کا فن حاصل کریں گی تو اس تھیلے کی قیمت دوگنی ہو جائے گی۔ بینک اس کام کے لیے جتنا بھی سرمایہ درکار ہو فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ بی پی او ڈبلیو ایڈیشن، جے ایس ایل پی ایس جموا کے ایم حسین نے کہا کہ اس مشینری کے دور میں اپنے فن اور ثقافت کو بچانا کسی چیلنج سے کم نہیں۔ پالرا کی خواتین خود روزگار کے ساتھ ساتھ فن اور ثقافت کو بچانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ حکومت بھی ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ جے ایس ایل پی ایس کے آئی پی آر پی بلیشور سنگھ نے کہا کہ خواتین بہت محنتی ہیں۔ یہ جوٹ کے تھیلے، فولڈرز اور فائلیں بنائی جائیں گی اور ان میں سہرائی پینٹنگ اس علاقے اور گریڈیہہ ضلع کی شان میں اضافہ کرے گی۔ جوٹ کا یہ تھیلا سرکاری برانڈ میں بھی فروخت کیا جائے گا۔ ہزاری باغ سے ٹریننگ دینے آئی پاروتی دیوی نے کہا کہ خواتین نے پورے خلوص کے ساتھ سہرائی پینٹنگ کی تربیت حاصل کی ہے۔ جوٹ کے تھیلے پر سہرائی پینٹنگ ہونے سے اس کی قدر میں اضافہ ہوگا۔ خواتین نے پندرہ دنوں میں سہرائی پینٹنگ میں پھول، پتے، گملے، مچھلی، ہرن، ہاتھی، مور وغیرہ کو ڈرانا اور پینٹ کرنا سیکھ لیا ہے۔ IDEA کے پروگرام کوآرڈینیٹر خوشی شرما نے کہا کہ سہرائی پینٹنگ جھارکھنڈ کا ایک قدیم فن ہے۔ اس سے پہلے کچے مکانوں کی دیواروں پر سہرائی پینٹنگ کی جاتی تھی۔ اب وقت کے ساتھ ساتھ جوٹ کے تھیلوں، فولڈر فائلوں، شالوں، ساڑھیوں، گاچھوں پر سہرائی کو پینٹ کرکے ویلیو ایڈیشن کیا جا رہا ہے۔ مقامی سربراہ آشا دیوی اور کینڈوا ایف پی او کے ڈائریکٹر رنجیت کمار منڈل نے کہا کہ نابارڈ اور آئیڈیا تنظیم دیہی خواتین کی آمدنی بڑھانے اور انہیں خود انحصار بنانے کے لیے دیانتدارانہ کوششیں کر رہی ہے۔ یشودا دیوی، سیتا کماری، مدھو دیوی، بینتا دیوی، اوشا دیوی، سمتی دیوی، گرجا دیوی، انیتا دیوی، سنگیتا دیوی، منجو دیوی، منجو دیوی، دروپدی دیوی، منیشا دیوی، ممتا دیوی، کرن کماری سمیت تمام ٹرینیز نے حصہ لیا۔ ٹریننگ میں 30 خواتین کو مہمانان خصوصی نے سرٹیفکیٹ دیے۔ اس پروگرام میں کندوا ایف پی او کے ڈائریکٹر اشوک کمار منڈل، سی ای او پرمود کمار، راجو کوڈا، وویک کمار سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

## ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت پر گریڈیہہ میں جشن کا ماحول

گریڈیہہ۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کی شاندار جیت پر گریڈیہہ میں جشن کا ماحول دیکھا گیا۔ ہندوستانی ٹیم نے جیسے ہی جنوبی افریقہ کے جبڑوں سے فتح چھین لی، گریڈیہہ کے نوجوانوں میں جوش و خروش چھا گیا۔ جیت کی خوشی میں نوجوانوں نے آتش بازی کی اور جشن منایا۔ ہفتہ کی رات دیر گئے تک نوجوانوں کا ایک گروپ بڑا چوک، ترنگا چوک، ٹاور چوک اور شہر کے دیگر مقامات پر جمع ہوا اور ڈھیروں پٹاخے اور پٹاخے پھوڑ کر فتح کا جشن منایا۔ اس دوران نوجوانوں کا جوش اور خوشی اپنے عروج پر دیکھی گئی۔ نوجوانوں نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلائی اور فتح کا جشن مناتے ہوئے دیکھا گیا۔ رات بھر شہر کی سڑکوں پر وقفے وقفے سے آتش بازی کا سلسلہ جاری رہا اور پورے شہر میں جوش و خروش کا ماحول رہا۔

## جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کی جائزہ میٹنگ اختتام پذیر

دھنباد۔ جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کی طرف سے جسٹ رائٹ فار چلڈرن کے تحت ٹرسٹ آفس ممتا کنج، کچن پور، مہودا میں چیئرمین مسز پونم ورما کی صدارت میں تمام کارکنوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں بچوں کی شادی، بچوں کی سمگلنگ اور بچوں کے جنسی استحصال کی روک تھام کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے گزشتہ سال کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور گزشتہ سال کے پروگرام کو کامیابی سے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ٹرسٹ کی سیکرٹری حلیمہ اعجاز نے پروگرام میں کارکنوں کے تعاون کو سراہا اور ان کے حوصلے بلند کرنے کی طاقت دی۔ اس نے پدرانہ سوچ کو چیلنج کیا اور حقوق نسواں کے نقطہ نظر کو فروغ دینے کی بات کی۔ روشن خیال لوگوں سے بھی اس مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ بانی شنکر راوانی نے کہا کہ ٹرسٹ کامیابی سے کام کر رہا ہے اور کئی سالوں سے متعلقہ مسائل پر پورے دھنباد ضلع میں سرفہرست ہے۔ بچوں کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ٹرسٹ بچوں کے مسائل پر تیز رفتاری سے کام کرے گا۔ اجلاس میں تین ماہ کا ایکشن پلان تیار کیا گیا۔ اس موقع پر خزانچی بنود مہتو، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نعیم الدین انصاری، کونسلر سیتا کماری، نتیش کمار ورما، حلدھری راوانی، ممتاز انصاری، دیپا کماری، چندا کماری، پوجا کماری، مالا دیوی، گلناز بانو، عبدالحمید انصاری وغیرہ موجود تھے۔

## بی جے پی والوں نے سنی نریندر مودی کے من کی بات

گریڈیہہ۔ بی جے پی کے ارکان نے گریڈیہہ اسمبلی کے بارگنڈا میں چنوکانت کے رہائشی دفتر میں نریندر مودی کی تیسری میعاد کی 111 ویں من کی بات سنی۔ پروگرام میں نوین سنہا، ہرمندر سنگھ بگا، راج کشور، گڈو سنہا، راہول کمار، راجہ، سیودھ سنگھ سمیت درجنوں کارکنان موجود تھے۔ من کی بات کے اختتام کے بعد چنوکانت نے کہا کہ نریندر مودی نے من کی بات اور اس کے 111 ویں ایڈیشن میں موجودہ صورتحال کے بارے میں بہت تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ قطر جیسے مسلم ممالک نے ہندوستان کے ہندی بولنے والوں کے لیے ایک ہندی ریڈیو چینل بھی کھولا ہے جو قطر میں کافی مقبول ہو رہا ہے۔ یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔

## جے بی کے ایس ایس مہیلا مورچہ کی توسیع کاری کا فیصلہ

دھنباد۔ جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش کمیٹی نے آئندہ سندھری اسمبلی انتخابات میں تاریخی جیت کے لیے پوری تیاری کر لی ہے۔ اسی سلسلے میں کمیٹی کی مرکزی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق آج برواڈا زون کے بڑھو پسماندہ پنچایت کرڈیہ گاؤں میں تقریباً دو سو خواتین کی موجودگی میں مہیلا مورچہ کو وسعت دینے اور بلاک، پنچایت کو مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور بوتھ کمیٹی۔ مرکزی جنرل سکریٹری اوشا مہتو کی موجودگی کی وجہ سے برواڈا علاقہ میں جوش و خروش کا ماحول تھا۔ ضلع میڈیا انچارج رنجیت کمار مہتو نے کہا کہ اس بار سندھری اسمبلی انتخابات میں تاریخی تبدیلی آئے گی۔

# ہول دیوس پر رنگارنگ پروگرام کا انعقاد

میتھن۔ آج ہول ڈے کے موقع پر آل جھارکھنڈ ٹرائبل سوشل ایجوکیشنل اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن کے بینر تلے پنڈت رگھوناتھ مرمو گراؤنڈ میں ایک شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز مہمان خصوصی جے ایم ایم بلاک صدر رام ناتھ سورین اور ایس آئی پی کے سی ایس افسر نے سدھو کانہو کی تصویر پر پھول چڑھا کر کیا۔ مہمان خصوصی کا استقبال روایتی سنتالی رقص اور پاؤں دھونے سے کیا گیا۔ پروگرام میں ہزاروں قبائلی خواتین اور مردوں نے روایتی ملبوسات میں شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ مورخین سنتھل پرگنہ میں قبائلیوں کی بغاوت کو بغاوت قرار دیتے ہیں لیکن یہ دراصل اپنی زمین، ثقافت اور روایات کو بچانے کی لڑائی تھی۔ قبائلیوں نے کبھی انگریزوں کی غلامی قبول نہیں کی، وہ ہمیشہ انگریزوں، جاگیرداروں اور ساہوکاروں کے خلاف لڑتے رہے۔ اس لیے حول کو انقلاب یا بغاوت کہنا مناسب نہیں۔ دراصل ہول ایک جنگ تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہمیشہ انگریزوں، ساہوکاروں اور جاگیرداروں کے خلاف جنگ لڑی۔ 1855 میں جب ہول کی جنگ شروع ہوئی تو سدھو کانہو، چاند بھیرو کی پکار پر 10 ہزار قبائلی صاحب گنج میں جمع ہوئے تھے۔ یہ قبائلی کولکتہ کے لاٹ صاحب سے ملنے کے لیے آگے بڑھ رہے تھے۔ لوگوں کا ہجوم قافلے میں شامل ہوتا رہا اور کچھ ہی دیر میں 10 ہزار کا ہجوم 60 ہزار کے مجمع میں بدل گیا۔ یہ لوگ کولکتہ جاکر لاٹ صاحب کو بتا رہے تھے کہ قبائلی مقامی ساہوکاروں اور جاگیرداروں کے ٹیکس کی وصولی سے پریشان ہیں۔ اس دوران جب انہیں زبردستی روکنے کی کوشش کی گئی تو ہجوم پرتشدد ہو گیا اور غصے میں آکر سرکاری املاک کو نقصان پہنچایا۔ بالآخر انگریزوں کو پہلی بار مارشل لاء لگانا پڑا۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا جب مارشل لاء لگایا گیا۔ پروفیسر ایوا مارگریٹ ہنسدا نے کہا کہ قبائلی مقامی ساہوکاروں اور زمینداروں کی ٹیکس وصولی سے پریشان ہیں۔ تاریخ میں پہلی بار کسی سول تحریک کو دبانے کے لیے مارشل لاء لگایا گیا۔ ایسا اس لیے ہوا کہ ہم سے ہمارے آباؤ اجداد کی زمین کرائے پر لینے کے لیے کہا جا رہا تھا۔ قبائلی عوام کا پانی، جنگلات اور زمین پر حق ہے۔ انہیں اس سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں کو قبائلیوں کی زبان سمجھ نہیں آتی تھی، اس لیے وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ قبائلی ان کی مخالفت کیوں کر رہے ہیں، جب کہ ہم ان کے لیے انتظامات کرنے کی کوشش کر

# ریٹائرڈ افسران کو بھی چشمہ دے کول انڈیا: ہرے رام

دھنباد۔ کول انڈیا لمیٹڈ نے میڈیکل اٹینڈنٹ رول (MAT) کے تحت کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو آنکھوں کے علاج کے لیے استعمال ہونے والے عینکوں کی سہولت فراہم کی ہے۔ یہ سہولت ملازمین اور افسران کے رینک پر مبنی ہے۔ عینکوں کی قیمت کا فیصلہ رینک کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس کی ادائیگی کول انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنیاں کر رہی ہیں۔ کول انڈیا انتظامیہ کا یہ فیصلہ خوش آئند ہے۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہریرام پنڈت کا ہے۔ شری پنڈت کا کہنا ہے کہ ایم اے ٹی رولز کے تحت کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو جس ٹرم اینڈ کنڈیشن پر عینک کی سہولت فراہم کی جاتی ہے،

وہی ریٹائرڈ کول افسران کو کنٹر بیوٹری پوسٹ ریٹائرمنٹ

میڈیکل اسکیم برائے ایگزیکٹوز کے تحت فراہم کی جانی چاہیے۔ کوئلہ کے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین ہمیشہ مالی بحران میں رہتے ہیں اور کول انڈیا انتظامیہ کو ان کے لیے چشموں کی قیمت کی ادائیگی کی جانی چاہیے۔ یہ ریٹائرڈ افسران اور ملازمین کے لیے بڑا راحت ہوگا۔ کول انڈیا لمیٹڈ نے میڈیکل اٹینڈنٹ رول کے تحت کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو آنکھوں کے علاج کے لیے استعمال ہونے والے عینکوں کی سہولت فراہم کی ہے۔ یہ سہولت ملازمین اور افسران کے رینک پر مبنی ہے۔ عینکوں کی قیمت کا فیصلہ رینک کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اسے ریٹائرڈ افسران کو بھی ملنا چاہیے۔

## غیر قانونی کوئلہ لے جانے والے دو ٹرک ضبط

دھنباد: کل رات تقریباً ایک بجے سی آئی ایس ایف ای سی ایل موگما ٹیم، ایس ٹی پی ہیڈ کوارٹر کی کیو آر ٹی ٹیم اور ای سی ایل سیکورٹی موگما ٹیم نے مشترکہ چھاپہ مار کر کوئلہ سے لدی دو گاڑیوں کو پکڑا۔ چھاپہ مار ٹیم نے نیرسا موڑ کے قریب کوئلے سے بھرے غیر قانونی ٹرک 10 Bhl 8717JH اور 10 BM 3738JH کو قبضے میں لے لیا۔ دونوں گاڑیوں میں تقریباً 30-30 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ لدا ہوا تھا، جسے نیرسا پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس کی جانب سے مزید کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔

## ہول دیوس پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

دھنباد۔ دھنباد کے ایم ایل اے راج سنہا نے آج برطانوی راج کے خلاف بغاوت کی علامت ہول دیوس کے موقع پر پھول جھاڑو چوک، ڈی ایس کالونی، ہیرا پور موڑ پر شہیدوں کی تصویروں پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ کے تمام لازوال شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ایم ایل اے نے بارسیا کے امر شہید سدھو کانہو چوک پر چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

# پاویترم سیوا پریوار نے کیا ون مہوتسو کا انعقاد

دھنباد۔ پاویترم ون مہوتسو کا اہتمام پاویترم سیوا پریوار دھنباد نے کیا تھا۔ مہمان خصوصی کے طور پر، دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو کی اہلیہ ساوتری دیوی کو ایک پودا، شریمد بھاگوت گیتا دے کر اور ایک شال سے ڈھانپ کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔ پروگرام میں سبھی نے منتروں کے ذریعے پودے لگانے اور زمین اور ماحول کو بچانے کا عہد لیا۔ ماحول کو بچانے کے لیے، ہر ایک نے اپنے طرز زندگی کو تبدیل کرنے اور اے سی، ڈسپوزایبل اور پلاسٹک کا استعمال کم کرنے کا عزم کیا۔ تمام لوگوں نے گھر میں کھائے جانے والے آم، بلیک بیری اور لیچی کے بیجوں کو خشک کرنے کا عہد کیا۔ کلیدی مقرر اجے بھارتیہ نے سبھی سے مطالبہ کیا کہ وہ قریبی اسکولوں، کالجوں اور عوامی مقامات کا انتخاب کریں۔

## مارواڑی یوتھ فورم کی میٹنگ کم ورکشاپ کا اختتام

دھنباد۔ منکوریا کے ویلنٹینو گرین ہوٹل میں جھارکھنڈ صوبائی مارواڑی یوا منچ کی دھنباد کوئلانچل شاخ کی مہمان نوازی میں منڈل-4 کی شنکھ ناد منڈلیہ سبھا کے صوبائی نائب صدر اجے طائل کی صدارت میں ایک میٹنگ کم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں منڈل 4 کی تمام شاخوں کے درمیان آنے والے پروگراموں اور تنظیم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ممبران کے درمیان کھلے اجلاس کے ذریعے صوبائی عہدیداروں نے سب کے خیالات اور تجاویز کو سنا۔ اس کے بعد مہمان نوازی برانچ کے نائب صدر شیو شنکر چودھری ایڈوکیٹ کے شکریہ کے کلمات کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ اس موقع پر جھارکھنڈ کے صوبائی صدر ارون گپتا، صوبائی جنرل سکریٹری سارتھک اگروال، وغیرہ موجود تھے۔

## ورلڈ کپ میں فتح کے بعد بچوں نے سڑک کے کنارے لگائے پودے

جھریا۔ یوتھ کانسپٹ کے زیر اہتمام نوجوانوں نے جھریا کے بیچ گلی میں سڑک کے کنارے پودا لگا کر ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس دوران نیم اور گل موہر کے 10 پودے لگائے گئے اور جالیاں لگا کر پودوں کی حفاظت کا انتظام کیا گیا۔ ان کے ساتھ چھوٹے بچے بھی تھے۔ سب نے مل کر ماحول کے تحفظ کا عہد کیا۔ اخلاق احمد اور ڈاکٹر منوج سنگھ نے بتایا کہ اندرا چوک سے اپر کلی تک سڑک کے دونوں طرف پودے لگائے جائیں گے۔ جھریا کو پھر سے سبزہ بنانا ہے۔ اگر ہر شخص ایک درخت لگا کر

اس کی خدمت کرے تو ہریالی لانا ممکن ہے۔ جھریا میں فضائی آلودگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں نے کہا کہ اس کا واحد حل درخت لگانا ہے۔ عبدالرحمن اور رومی خان نے کہا کہ آج کی چھوٹی سی کوشش کل ایک بہت بڑا درخت بن جائے گی۔ کامیابی اسی وقت ملے گی جب سب اس میں حصہ لیں گے۔ پلانٹ ٹری مین گرین لائف کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر منوج سنگھ، یوتھ تصور کے کوآرڈینیٹر اخلاق احمد، عبدالرحمن، رومی خان، شاہنواز خان، بہلو شاہ، نفیس، عزیز، ڈبلیو، اشفاق حسین، سادول، امان، راجہ، ہادیہ، ہنجا، روحن، شفا وغیرہ موجود تھے۔

# ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ضلع سطحی مائننگ ٹاسک فورس کا اجلاس

رام گڑھ، 30 جون، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے ہفتہ کو کلکٹریٹ ہال میں پولیس سپرنٹنڈنٹ رام گڑھ ڈاکٹر بمل کمار کے ساتھ ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ماضی قریب میں غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے کیے گئے کام کو سراہتے ہوئے غیر قانونی کانکنی کے خلاف مزید موثر کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ مائننگ ٹاسک فورس کی گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے کیے گئے کام کے بارے میں جانکاری لی گئی۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے غیر قانونی منصوبوں کو بند کرنے کے لیے کیے گئے کام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے

کسی بھی جگہ سے غیر قانونی منہ کی کھدائی کے حوالے سے اطلاع ملنے پر فوری طور پر ضروری کارروائی کرتے ہوئے انہیں بند کرایا۔ مکمل طور پر کرنے کی ہدایت کی۔ غیر قانونی مائننگ پر مکمل پابندی اور غیر قانونی منہ کی مناسب خوراک کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ پراجیکٹس کے جنرل منیجرز اور ایریا سیکیورٹی آفیسرز سے کہا ہے کہ وہ کاموں پر خصوصی توجہ دیں اور کسی بھی قسم کی کان کنی کا کام نہ کریں۔ غیر قانونی منہ سے اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سب ڈویژنل آفیسر آشیش گنگوار کو دیگر ضروری ہدایات دیں کہ وہ ضلع رام گڑھ کے تحت مختلف ریلوے سائڈنگز کا منصوبہ بند طریقے سے معائنہ کریں اور معدنیات کی نقل و حمل کو قواعد کے مطابق یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ضلع کے مختلف علاقوں میں کام کرنے والے کرشروں کی چھان بین کریں اور بغیر اجازت یا غیر قانونی طور پر کرشر چلانے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کریں اور غیر قانونی کرشروں کو فوری طور پر مسمار کردیں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر کی طرف سے غیر قانونی کان کنی یا نقل و حمل کے خلاف تحقیقاتی مہم کے دوران ضبط کی گئی گاڑیوں اور معدنیات کے خلاف سات ریاستوں کی کارروائی اور قواعد کے مطابق نیلامی وغیرہ کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ کے دوران فاریسٹ ڈویژنل آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ضلع سطح کے افسران، مختلف پراجیکٹس کے جنرل منیجرز، تھانہ انچارجز، سرکل آفیسرز اور دیگر موجود تھے۔

# جیت اور ہار کھیل کا حصہ ہے: ڈپٹی کمشنر

گملا، 30 جون، (نمائندہ) آج اتوار کو جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ گملا کی طرف سے ضلع سطح کے سبرتو کپ فٹ بال مقابلے کا آغاز ہوا، جس کا افتتاح ڈپٹی کمشنر گملا کرن ستیارتھی کی صدارت میں چراغ جلا کر کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی نے تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے حوصلے بلند کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک موقع ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کریں۔ 2 جولائی کو ریاستی سطح پر ہونے والے مقابلے میں حصہ لیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جیت اور ہار کھیل کا حصہ ہے اور جو بھی ٹیم جیتنے میں ناکام رہی وہ اپنی شکست سے سبق سیکھے گی اور مستقبل میں مزید بہتر کام کرنے کے لیے محنت کرے گی۔ تمام کھلاڑی اپنے طور پر بہتر ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نور عالم خان کی قیادت میں سینٹ اگنیشس ہائی سکول اور سینٹ پیٹرک سکول کے احاطے میں منعقد ہونے والے اس مقابلے میں ضلع کے تمام بلاک لیول کی 17 لڑکیوں اور لڑکوں کی انڈر 15 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ سادھنا سیدگوں کے ذریعہ چلائے جانے والے یہ مقابلہ کل یکم جولائی کو انعامات کی تقسیم کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ آج کے پروگرام میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نور عالم خان، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر منوج کمار، اے ڈی پی او پیوش کمار اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

# جے ایم ایم نے ہیمنت سورین کی رہائی پر چکردھرپور میں فتح کا جلوس نکالا

چکردھرپور،30 جون، (نمائندہ) ہیمنت سورین کی رہائی پر، جے ایم ایم نے ہفتہ کی شام چکردھرپور میں فتح کا جلوس نکالا اور آتش بازی کی۔ آپ کو بتا دیں کہ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو جمعہ کو ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے اور جیل سے باہر آنے کی خوشی میں جے ایم ایم ضلع کی ہدایات کے مطابق منڈا مانکی آڈیٹوریم سے چکردھرپور کے پون چوک تک ایک فتح کا جلوس نکالا گیا۔ صدر کم چکردھرپور ایم ایل اے سکھرام اوراون۔ جلوس کے دوران انڈیا الائنس کے کارکنوں نے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے ساتھ مل کر آتش بازی کی اور جیل کا تالہ ٹوٹا، ہیمنت سورین آزاد... وغیرہ جیسے نعرے لگائے۔ اس موقع پر جے ایم ایم کے ضلع سکریٹری سونارام دیوگام نے کہا کہ آج کا دن تاریخی اور فتح کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بے بنیاد معاملے میں ہیمنت سورین پر جب وہ وزیر اعلیٰ تھے تو تفتیشی ایجنسیوں کی مدد لے کر سیاسی دباؤ ڈالا گیا اور جب وہ نہیں جھکے تو ایک سازش رچی گئی اور انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ ہیمنت کے جیل سے باہر آنے پر محروموں، قبائلیوں، دلتوں، مزدوروں اور کسانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کارکنان پرجوش ہیں۔ اس موقع پر جھارکھنڈ کے مظاہرین بھونیشور مہاتو، دنیش جینا، تارا کانت سیجوئی، پوروبیرم، دنیش جینا، جیوتی سیجوئی، سلے منڈا، محمد اشرف کے ساتھ جے ایم ایم اور عظیم اتحاد کے کارکنان موجود تھے۔

# وزیر دیپک بیروا نے ہاتھیوں سے بچاؤ کے لیے بڑی ٹارچ اور پٹاخے تقسیم کیے

چائباسا، 30 جون، (نمائندہ) وزیر جناب دیپک بیروا اتوار کو ٹونٹو بلاک کے ہاتھی سے متاثرہ علاقے پہنچے تھے۔ انہوں نے دوررولا گاؤں میں ایک میٹنگ کی اور اس بارے میں گاؤں والوں سے بات کی اور ان کے مسائل جانے۔ اس دوران مختلف پنچایتوں کے سینکڑوں دیہی مرد و خواتین موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے ہاتھیوں سے متاثرہ علاقوں کی گرام پنچایتوں میں بڑی مشعلیں اور پٹاخے تقسیم کیے تاکہ ہاتھیوں سے ان کی حفاظت کی جا سکے، تاکہ ان کے پہنچنے پر ان کا پیچھا کیا جا سکے۔ گاؤں والوں نے وزیر کو بتایا کہ ہاتھیوں کی وجہ سے پورے علاقے میں خوف کا ماحول ہے۔ ہاتھیوں کے غول مختلف دیہاتوں میں گھوم رہے ہیں اور کھیتوں میں کھڑی فصلوں کو تباہ کر

رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کسانوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ہاتھیوں کے خوف سے گاؤں کے لوگ رات بھر چوکس رہتے ہیں۔ اس دوران محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے گاؤں والوں کو ہاتھیوں سے خود کو بچانے کے لیے کئی اہم ٹپس دیں۔ عزت مآب وزیر جناب دیپک بیروا نے کہا کہ گاؤں والے ہاتھیوں سے متاثرہ جنگلات میں داخل نہ ہوں اور ہاتھیوں کے ریوڑ کی گاؤں کی طرف آنے کی اطلاع ملتے ہی وہ گاؤں میں ایک جگہ جمع ہو جائیں اور مشعلیں روشن کریں جس کی روشنی سے ریوڑ ہاتھی گاؤں میں داخل نہیں ہوں گے۔ جب ہاتھی گاؤں کے قریب آئیں تو ان پر پتھر وغیرہ نہ پھینکیں ورنہ ہاتھی ناراض ہو جاتے ہیں۔ گاؤں والوں کی حالت دیکھ کر انہوں نے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کو مدد کے لیے آگے آنے کی ہدایت کی۔ جنگلات کے اہلکاروں کو گاؤں والوں کے ساتھ رہنے اور ہاتھیوں کو بھگانے کی ہدایت دی گئی۔ یہاں موجود محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کی طرف سے جنگل کو آگ سے بچانے کی اپیل کی گئی۔ محکمہ کے افسران نے کہا کہ ماحول کو پاکیزہ رکھنے کے لیے جنگلات کو آگ سے بچانے میں محکمہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اگر آپ کو جنگل میں آگ لگنے کی اطلاع ملے تو فوراً محکمہ کو اطلاع دیں۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر آئی ایف ایس پرشانت بھاویشیا کر، آر ایف او جتیندر پرساد سنگھ، فارسٹر رچرڈ مٹو سورین، ڈسٹرکٹ ٹونٹو پوائنٹ ممبر سبھاش بنرجی، ضلع کونسل کے رکن راج نارائن توبید، سابق چیف منگل تو بید تورم برولی، منجیت ہسدا، سنجے داس، پھولیندر مہتو موجود تھے۔، وفیدار حیسا، چھوٹا حیسا اور دیگر موجود تھے۔

# جامع تعلیم پر دو روزہ صلاحیت سازی پروگرام، 60 شرکاء نے شرکت کی

چکردھرپور، 30 جون، (نمائندہ) 29 اور 30 جون 2024 کو سی ای او، پٹنہ کے ذریعہ جامع تعلیم کے موضوع پر دو روزہ صلاحیت سازی پروگرام (CBP) کا انعقاد مدھوسودن پبلک اسکول، آسنتالیہ، چکردھرپور میں کیا گیا۔ اس تعلیم کا بنیادی مقصد خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو عام بچوں کے ساتھ برابری کے احساس کے ساتھ تعلیم فراہم کرنا ہے۔ پروگرام کے وینیو ڈائرکٹر اسکول کے پرنسپل کے تھے۔ ریسورس پرسن ریکھا کماری (پرنسپل، ڈی اے وی پبلک اسکول، چائباسا) اور پرشانت کمار تیواری (پرنسپل، مدھوسودن مہتو ہائی اسکول، آسنتالیہ) کا استقبال ناگاراجو اور وائس پرنسپل آرتی کوودار نے گلدستہ دے کر کیا۔ سی بی پی پروگرام کا افتتاح ریسورس پرسنز نے چراغ جلا کر کیا۔ اس پروگرام میں کل 60 شرکاء کو 12 گروپس میں تقسیم کر کے ٹریننگ دی گئی۔ ریسورس ورکرز کی جانب سے موضوع کو بہت خوبصورتی سے پیش کیا گیا جس میں شرکاء نے ہر سیشن پر جوش انداز میں مکمل کیا۔ ریسورس ورکرز کو ایم پی ایس پرنسپل کے ناگاراجو اور وائس پرنسپل آرتی کوودار نے انہیں پودے دے کر نوازا جو کہ قدرت کی انمول میراث ہے۔ ریسورس سیوائی، ایم پی ایس ایس ٹی این سی کے وینیو ڈائرکٹر دنیش کمار چکرورتی۔ ناگاراجو، وائس پرنسپل آرتی کوودار سمیت تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا۔

# مائنز ریسکیو اسٹیشن کے آڈیٹوریم میں بوتھ امپاورمنٹ مہم کا آغاز

رام گڑھ، 30 جون، (نمائندہ) بوتھ امپاورمنٹ مہم 2024 کا افتتاح اتوار کو ضلع کانگریس کمیٹی کے او بی سی سیل نے مائنز ریسکیو اسٹیشن رام گڑھ کے آڈیٹوریم میں کیا۔ اس کی صدارت رام گڑھ ضلع او بی سی سیل کے ضلعی صدر چندن پرساد نے کی اور اس کی نظامت سابق سٹی صدر سنجے ساو نے کی جبکہ شکریہ کلمہ رام گڑھ اسمبلی کی سابق ایم ایل اے ممتا دیوی نے پیش کیا۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح چراغ جلا کر کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے ممتا دیوی نے کہا کہ بوتھ پر سرگرم کارکنان آنے والے اسمبلی انتخابات میں اہم رول ادا کریں گے اور وہاں موجود کارکنوں سے کہا کہ اب سے ہر کسی کو اپنے اپنے بوتھ کو مضبوط کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ کریں اور جہاں آپ کو ہماری ضرورت محسوس ہو ہمیں بتائیں کہ ہم اب سے ہر گاؤں میں جا کر تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کام کریں گے۔ تمام بوتھوں پر کمیٹیوں کو مزید مضبوط کیا جائے گا تاکہ آنے والے انتخابات میں پارٹی کی جیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس پروگرام میں رام گڑھ اسمبلی کے سابق امیدوار بجرنگ مہتو، ضلع کے کارگزار صدر پنچم پرساد تیواری، ضلع بس ستری نائب صدر دنیش منڈا، ریاستی سکریٹری سی پی سنتن، ریاستی جنرل سکریٹری بلجیت سنگھ بیدی، مہیلا کانگریس کی ضلع صدر منجو جوشی، ضلع کانگریس کے ترجمان مکیش نے شرکت کی۔ یادو، 20 پوائنٹ کے بلاک نائب صدر مسعود خان وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر خوگیندر ساو، امیت مہتو، رینا دیوی، رینا رائے، روپیندر مہتو، بھرت مہتو، پنٹو انصاری، شیبو ڈانگی، راجو ورما، منوج کمار سنہا، سنجے گاندھی، یوگیندر مہتو، امر سنہا، گووند مہتو، سنجے مہتو، چارکو مہتو، وجیندر مہتو، بھولا مہتو، دھرم دیر داس، لکشمن منڈا، سنتوش نائک، ساجد حسین، سمیر حسین، مکیش پرجاپتی، منٹو نائک، منوج وجے ٹھاکر، شیو جی سنگھ، منا منصوری، محمد عباس، منا پینٹر، پون مہتو، ساجد شاہ۔ کانگریس کارکنان موجود تھے۔

# گریڈیہہ: جے ایم ایم کے دفتر میں منایا گیا ہول ڈے

گریڈیہہ،30 جون، (نمائندہ) ہول ڈے کے موقع پر گریڈیہہ جے ایم ایم کے دفتر میں ہول ڈے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران 1857 میں برطانوی راج کے خلاف لڑنے والے جھارکھنڈ کے مشتعل افراد چند، بھیرو، سدھو کانہو، پھولو جھانو کی تصویروں پر پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر صدر کے ایم ایل اے نے کہا کہ جھارکھنڈ کے نوجوان اور بچے دونوں ہی ان مظاہرین سے واقف نہیں ہیں کیونکہ انہیں صحیح تاریخ نہیں پڑھائی گئی تھی کہ برطانوی راج کے خلاف لڑائی میں ان کا کیا کردار تھا۔ لیکن اب زمانہ بدل گیا ہے اور نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو بھی اس کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ نوجوانوں اور بچوں کو جھارکھنڈ کے مشتعل افراد کے بارے میں معلومات مل سکیں۔ بی جے پی کے ارکان نے گرڈیہ میں پی ایم مودی کی تیسری میعاد کی پہلی من کی بات سنی اور پی ایم کی کال پر اتوار کو کئی جگہوں پر پھلوں کے درخت لگائے۔ اس موقع پر بی جے پی لیڈروں نے پارٹی کی ہدایات پر اپنی ماں کے نام پر پھلوں کے بیر، آم اور امرود کے پودے لگائے اور کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے ہر جگہ پودے لگائے جائیں۔ ورنہ آنے والی نسل کو مسائل کا سامنا کرنا یقینی ہے۔ اس دوران بی جے پی لیڈر چنو کانت، نوین سنہا، سندیپ ڈانگاچ، سریش ساہو، دلیپ ورما سمیت کئی لیڈروں نے ضلع بھر میں اپنے اپنے علاقوں میں پودے لگائے۔ لیکن اب زمانہ بدل گیا ہے اور نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو بھی اس کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔

# شہری طرز زندگی ماحول کے لیے خطرناک ہے: سنتوش جھا

گملا، 30 جون، (نمائندہ) سیو یور لائف آرگنائزیشن کے سیکریٹری سنتوش جھا نے کہا کہ شہری طرز زندگی ماحول کے لیے بہت خطرناک ہے جو کہ ایئر کنڈیشنر اور فریج سے پیدا ہونے والے گرین ہاؤس ایفیکٹ ہیں۔ ان سے نکلنے والا ریفریجریٹ اوزون ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی کار 6 ماہ تک مسلسل چلائی جائے تو اس کا گرین ہاؤس اثر اتنا ہی ہوگا جتنا کہ ایک کلو ریفریجریٹ کا اخراج ہوتا ہے اور 1 ٹن کا اے سی تقریباً 278.8 ٹن گرین ہاؤس ایفیکٹ خارج کرتا ہے۔ ایک سال کی بنیاد پر آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شہری علاقوں میں کس حد تک ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنر کا استعمال موسمیاتی تبدیلیوں پر اثر انداز ہو رہا ہے، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ درخت لگانے کی ترغیب دیں۔ ماحولیاتی توازن کی خاطر بالواسطہ طور پر زمینیں گرائیں اور بدلے میں انہیں کوئی انعام نہ دیں، تعریف تو چھوڑیں، اسی طرح حکومت ووٹنگ میں نقصان کے خوف سے اوپر اٹھ کر اس بات کو یقینی بنائے کہ اس کا استعمال اے سی، فریج، واٹر ہارویسٹنگ کے لیے کیا جائے۔ ایک طرف حکومت کی اجازت کے بغیر موٹر گاڑیاں لگانے پر پابندی ہو، دوسری طرف درختوں کی کٹائی، دکانوں میں لکڑیاں جلانے وغیرہ پر مکمل پابندی ہو، ماحولیاتی تحفظ کے قوانین بنائے جائیں۔ اور بجلی کے بل کے علاوہ، موٹر گاڑیوں پر آلودگی ٹیکس کی طرح اس کے استعمال پر بھی ریفریجریٹ ٹیکس عائد کیا جائے، جب تک اس طرح کی دفعات نہیں لگائی جاتیں، موسمیاتی تبدیلی کی شدت کو روکا نہیں جا سکتا کیونکہ آج لگائے گئے پودے کو کم از کم 10 سال لگیں گے۔ ایک درخت بن جائے، اس وقت تک ماحولیات کے لیے بہت دیر ہو جائے گی، عام آدمی کو بھی چاہیے کہ وہ چھت پر لگائے گئے اپنے پودوں کی حفاظت کے لیے اقدامات کرے اور جنوبی حصے میں امرود، انار، کسٹرڈ ایپل وغیرہ کے سایہ دار درخت لگائے۔ گھر تاکہ گھر ٹھنڈا رہے اور اے سی وغیرہ استعمال کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ ایک سال کی بنیاد پر آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شہری علاقوں میں کس حد تک ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنر کا استعمال موسمیاتی تبدیلیوں پر اثر انداز ہو رہا ہے، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ درخت لگانے کی ترغیب دیں۔

# گاؤں میں ٹھنکا گرنے سے چار بچے زخمی

چکردھرپور، 30 جون، (نمائندہ) چکردھرپور بلاک کے پنچایت ہوو ہاتو کے

سونمارا گاؤں میں ٹھنکا گرنے سے چار بچے زخمی ہو گئے۔ گھر والوں اور گاؤں والوں کی مدد سے چاروں بچوں کو چکردھرپور سب ڈویژنل اسپتال لایا گیا۔ جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پیپلز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سکریٹری کم سماجی کارکن ڈاکٹر وجے سنگھ گگرائی چکردھرپور سب ڈویژنل اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے زخمی بچوں کا حال دریافت کیا اور زخمی بچوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور واقعہ کی مکمل معلومات حاصل کی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ بچے کھیت میں کھیل رہے تھے کہ اچانک بارش شروع ہو گئی۔ اپنے آپ کو بارش سے بچانے کے لیے، بچے کھیت کے نظارے میں بھوسے کی جھونپڑی میں چھپ گئے۔ اچانک سامنے آسمانی بجلی گری جس سے تمام بچے بے ہوش ہو گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے اسے اسپتال لایا گیا۔ زخمیوں میں ساہو منداری، نارائن سنگھ، راجو ناتھ منڈا، راج منڈا شامل ہیں۔ تمام بچوں کی عمریں 13 سے 14 سال ہیں اور ایک شخص کی عمر 40 سال ہے انہوں نے بچوں کے خاندانوں کو ان کے کھانے کے لیے مالی مدد بھی فراہم کی اور اس سلسلے میں سب ڈویژن اسپتال کے انچارج ڈاکٹر انشومن شرما سے بات کی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ تمام بچے خطرے سے باہر ہیں۔ ڈاکٹر انشومن شرما نے بتایا کہ بچوں کو کل اتوار تک زیر نگرانی رکھا جائے گا، جس کے بعد انہیں چھٹی دے دی جائے گی۔ اس موقع پر پیپلز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے خزانچی اوتی مہتو، اتم پردھان، سنتوش سنگھ دیو، بابو مہتو، ناول بن سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

# روہت بریگیڈ بنی ورلڈ چیمپئن، سانس روک دینے والے مقابلے میں جنوبی افریقہ 7 رنوں سے ہارا

## وزیر اعظم مودی نے ٹیم انڈیا کو کیا فون، ٹی 20 ورلڈ کپ میں جیت پر دی مبارکباد، ہاردک۔سوریہ کی جم کر کی تعریف

### وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے بعد رویندر جڈیجہ نے بھی T20I سے لیا ریٹائرمنٹ

## پلیئر آف دی میچ بنے وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ پلیئر آف دی سیریز

نئی دہلی: ہندوستان ایک بار پھر کرکٹ کا عالمی چیمپئن بن گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر T20 ورلڈ کپ 2024 کی ٹرافی جیت لی ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ کی چوکرز کا ٹیگ ہٹانے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ ہندوستانی ٹیم اس ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ نہیں ہاری۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی ٹیم نے بغیر کوئی میچ ہارے ٹرافی جیتی ہے۔ ہندوستان نے دوسری بار ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتا ہے۔ 2007 میں پہلی بار ایم ایس دھونی کی ٹیم نے ہندوستان کو اس فارمیٹ میں عالمی چیمپئن بنایا تھا۔ ہندوستانی ٹیم ون ڈے ورلڈ کپ بھی جیت چکی ہے۔ پہلی بار 1983 میں اور دوسری بار 2011 میں۔ اگر آئی سی سی ٹرافی کی بات کریں تو ہندوستان کو یہ ٹرافی 13 سال بعد ملی ہے۔ اس سے پہلے فائنل میچ میں ہندوستان کی شروعات کافی خراب رہی۔ کپتان روہت شرما 9 رنز بنانے کے بعد واک آؤٹ ہو گئے تو رشبھ پنت اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ مسٹر 360 ڈگری سوریہ کمار یادو صرف 3 رنز بنا سکے۔ تاہم اس کے بعد وراٹ کوہلی اور اکشر پٹیل نے 34 رنز پر 3 وکٹیں گر جانے کے بعد مشکلات کی شکار ٹیم انڈیا کی کمان سنبھالی۔ کوہلی نے 76 رنز کی خوبصورت اننگز کھیلی تو وہیں اکشر پٹیل نے بھی 47 رنز کی تابڑ توڑ اننگز کھیلی۔ اور آخر میں شیوم دوبے 16 گیندوں پر 27 رنز بنا کر ہندوستان کو 176 رنز تک پہنچانے میں مدد کی۔ یہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ فائنل کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے بھی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے بعد جڈیجہ تیسرے ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔

## مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا: لیونل میسی

نئی دہلی: ارجنٹینا کے لیجنڈ فارورڈ لیونل میسی نے کہا کہ میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کلب انٹر میامی ممکنہ طور پر ان کے شاندار کیریئر کا آخری کلب بن سکتا ہے۔ ریکارڈ آٹھ بار بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اپنے شاندار کیریئر کے اختتام کے قریب ہیں۔ لیکن ریٹائر ہونے سے پہلے ان کے پاس ارجنٹینا کے ساتھ ایک اور کوپا امریکہ خطاب جیتنے کا موقع ہوگا۔ بین الاقوامی اور کلب کی سطح پر آگے بڑھتے رہنے کے ساتھ ہی میسی نے اپنے مستقبل کے بارے میں بات کی اور اعتراف کیا ہے کہ وہ فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ای ایس پی این ارجنٹینا سے بات کرتے ہوئے میسی نے کہا، "میں فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ میں نے اپنی پوری زندگی یہی کیا ہے۔ مجھے ٹریننگ اور گیمز کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ ہمیشہ یہ خوف رہتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا۔" میسی نے ارجنٹائن کے لیے 180 میچ کھیلے ہیں اور بین الاقوامی سرکٹ میں 106 گول کیے ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر تیسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، صرف علی دائی اور کرسٹیانو رونالڈو اسکورنگ چارٹ میں ان سے آگے ہیں۔ انٹر میامی کے لیے، انہوں نے ایم ایل ایس میں 18 میچوں میں 13 گول اور 11 اسسٹ کیے ہیں۔ اس سال کے شروع میں، انہوں نے اپنے شاندار کیریئر میں تیسری بار ایرلنگ ہالینڈ اور کائلین ایمباپے کو پیچھے چھوڑتے ہوئے فیفا مینز پلیئر 2023 کا خطاب جیتا تھا۔

## جنوبی افریقہ نے 'چوکرز' کا ٹیگ دھونے کا موقع گنوا دیا

### جنوبی افریقہ کب کب بڑے ایونٹ میں ناکام ہوئی؟

- ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنلز کی بات کریں تو پہلی بار جنوبی افریقہ کو 1992 میں انگلینڈ کے ہاتھوں شکست ہوئی۔
- آسٹریلیا سے ہونے والا 1999 ورلڈ کپ کا سیمی فائنل برابری پر ختم ہوا، جس میں آسٹریلیا نے بہتر رن ریٹ کی بنیاد پر فائنل میں جگہ بنائی۔
- 2007 کے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں ایک بار پھر آسٹریلیا سے شکست ہوئی۔
- 2009 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کو پاکستان کے ہاتھوں شکست ہوئی۔
- 2014 کے ٹی 20 ورلڈ کپ سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی تھی، جس میں بھارت نے جنوبی افریقہ کو ایونٹ سے باہر کر دیا تھا۔
- 2015 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں نیوزی لینڈ نے پروٹیز کو شکست دی۔
- 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پروٹیز کو کینگروز کے ہاتھوں رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔

بڑے ایونٹس میں 'چوکرز' کے نام سے مشہور جنوبی افریقہ تاریخ میں پہلی بار آئی سی سی ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچنے میں تو کامیاب رہا لیکن ایک بار پھر بڑے میچ میں 'چوکرز' کا ٹیگ دھونے میں ناکام ثابت ہوا۔ ویسٹ انڈیز کے شہر برج ٹاؤن، بارباڈوس کے کینسنگٹن اوول اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے فائنل میں بھارت، جنوبی افریقہ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 7 رنز سے شکست دے کر 17 سال بعد ٹی 20 کرکٹ کا عالمی چیمپئن بن گیا۔ بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویرات کوہلی کے 76 اور اکشر پٹیل کے 47 رنز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹ کے نقصان پر 176 رنز بنائے، جس کے جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 8 وکٹ کے نقصان پر 169 رنز ہی بنا سکی۔ مجموعی طور پر ٹی 20 اور ون ڈے ورلڈ کپ کے 8 سیمی فائنل میں جیت کے انتہائی قریب پہنچنے کے بعد ایونٹ سے باہر ہونے والے 'چوکرز' نے تاریخ میں پہلی بار ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے سیمی فائنل میں کامیابی حاصل کر کے فائنل تک کا سفر طے کیا۔ تاہم، بدقسمتی سے جنوبی افریقہ فائنل میں ایک بار پھر جیتی ہوئی بازی ہار گیا اور 'چوکرز' کا ٹیگ دھونے کا نادر موقع گنوا دیا۔

## انل کپور نے بگ باس او ٹی ٹی 3 کے پہلے ویک اینڈ وار میں گھر والوں کی لگائی کلاس

ممبئی: بگ باس او ٹی ٹی 3 کا پہلا ویک اینڈ کا وار ہفتہ کو ہوا۔ یہ نہ صرف اس سیزن کے مقابلہ کرنے والوں کے لیے بلکہ انل کپور کے لیے بھی پہلی ویک اینڈ وار تھی۔ اس موقع پر دیپک چورسیا نے سب سے پہلے گھر کے ماحول اور مقابلہ کرنے والوں کے بارے میں رپورٹ پڑھی۔ اس بار انل کپور نے راشن کے معاملے پر بحث کرتے ہوئے سب کی خوب کلاس لی۔ اس بار انل کپور نے وشال پانڈے اور لوکیش کٹاریہ کی ٹانگیں کھینچیں۔ اس کے بعد انل نے ثنا مقبول کے کنٹریکٹ کے بیان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ آپ کے کنٹریکٹ میں ہے یا نہیں؟ پھر ثنا نے کہا، سر ایسا نہیں ہے۔ انل نے کہا، "میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ثنا کے لیے الگ معاہدہ کیا ہے اور کیا دوسروں کے لیے الگ ہے؟ انل کہتے ہیں کہ آپ کے بیان سے لگتا ہے کہ آپ یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ میں مختلف ہوں، اہم ہوں، ایسا لگ رہا تھا۔ اس دوران انل نے لوکیش سے کہا، اعتماد اچھی چیز ہے، لیکن زیادہ اعتماد نہیں۔ اسے لگتا ہے کہ کوئی باہر سے اس کا ساتھ دے رہا ہے۔ آپ کا انداز اور بولنے کا انداز ایک جیسا لگتا ہے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ سچے ہیں تو آپ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد انل کمار شیوانی کماری اور پولی داس کی طرف متوجہ ہوئے اور شیوانی سے سوالات کرنے لگے۔ انل کپور نے یہ بھی پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا؟ شیوانی نے کہا کہ ہم دونوں جانے کے لیے کھڑے تھے۔ اگر میں کہوں تو ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں۔ ہم دونوں بھاگے اور ہم دونوں کو بھاگنے میں وقت لگا۔ یہ ایک کام تھا اور جب ہم نے دیکھا کہ وہ گالی دے رہی ہے تو ہم اس کام کو کرنے چلے گئے۔ ہمیں غصہ آ گیا۔ بعد میں مجھے احساس ہوا کہ مجھے لگ گئی ہے اور مجھے زیادہ درد محسوس ہوا۔ اس پر انل کپور نے کہا کہ بدسلوکی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آپ گرنے کے بعد معمول کے مطابق اندر گئے اور پھر پولی کو دیکھا اور اس کے بعد آپ کو یاد آیا کہ انہیں چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد آپ دوبارہ معمول پر آ گئے۔ وہ دوبارہ معمول پر آ گئی اور اندر آتے ہی لنگڑی ہو گئی۔ بگ باس نے رنویر اور شیوانی کو سزا دینے کی بات کی۔ پھر سزا کا وقت آیا اور شیوانی کو دوبارہ درد یاد آیا۔ سب نے انل سے اتفاق کیا۔ شیوانی کی مٹی کھانے پر انل کپور نے کہا، میں مٹی کی بہت عزت کرتا ہوں، لیکن جو مٹی آپ کھا رہے تھے، کیا آپ اسے کسی کو دکھانے کے لیے کھا رہے تھے؟ اس پر شیوانی نے کہا، "گاؤں میں مٹی کھانا ایک عام سی بات ہے۔

## 14 سال بڑے اداکار کے ساتھ اس مشہور اداکارہ نے کیا ریپ سین، پھر خود کو کیا کمرے میں بند، جانئے کیوں؟

نئی دہلی: اداکارہ شالنی پانڈے اس وقت اپنی حال ہی میں ریلیز ہوئی فلم 'مہاراج' کی کامیابی کا جشن منا رہی ہیں۔ اداکارہ عامر خان کے بیٹے جنید خان اور جے دیپ اہلاوت کے ساتھ اسکرین شیئر کرتی نظر آ رہی ہیں۔ فلم کو شائقین اور ناقدین کی جانب سے مثبت ردعمل ملا ہے جس سے اداکارہ خوش ہیں۔ شالنی پانڈے نے فلم میں جنید کی منگیتر 'کشوری' کا کردار ادا کیا ہے، جو 'چرن سیوا' کے بعد اپنی جان دے دیتی ہے۔ حال ہی میں اداکارہ نے فلم میں ریپ سین کے بارے میں بات کی، جو انہوں نے اپنے سے 14 سال بڑے اداکار کے ساتھ شوٹ کیا۔ فلم 'مہاراج' میں شالنی پانڈے نے اپنے سے 14 سال بڑے اداکار جے دیپ اہلاوت کے ساتھ ایک انٹیمیٹ سین دیا ہے جس کے کافی چرچے ہو رہے ہیں۔ رنویر سنگھ کے ساتھ 'جیش بھائی زوردار' میں بھی نظر آ چکی شالنی نے اپنے کیریئر میں پہلی بار ایک انٹیمیٹ سین دیا ہے، جس پر انہوں نے حال ہی میں بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سین کو شوٹ کرنا ان کے لیے کتنا مشکل تھا اور اس سین کے بعد ان کی حالت کیسی ہو گئی تھی۔ بالی ووڈ ہنگامہ کے ساتھ بات چیت میں شالنی پانڈے نے اس بارے میں بات کی اور بتایا کہ وہ 'چرن سیوا' نامی رسم کا سین کرنے کے بعد بہت بے چین ہو گئی تھیں۔ شوٹنگ ختم ہونے کے بعد میں نے اپنی ٹیم سے کہہ دیا تھا کہ میں کچھ وقت کے لیے تنہا رہنا چاہتی ہوں۔ دراصل فلم میں دکھایا گیا ہے کہ مہاراج نے خواتین کے ساتھ جسمانی تعلقات بنانے کیلئے بھرم پھیلایا ہے اور لوگ یہ مان بھی لیتے ہیں کہ ان کے لیے لڑکیوں کی عصمت دری کرنا ٹھیک ہے، جس کی وجہ سے معاشرے کے لوگ بھی آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اس سین کے بارے میں بات کرتے ہوئے شالنی پانڈے نے کہا کہ جب میں نے حقیقت میں وہ سین مہاراج کے ساتھ شوٹ کیا، 'چرن سیوا' والا سین...... جب میں نے یہ نہیں کیا تھا تو مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اس کا مجھ پر کیا اثر پڑے گا؟ لیکن جیسے ہی میں نے وہ سین شوٹ کیا، میں بے چین ہو گئی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میں اچانک باہر گئی اور اپنی ٹیم سے کہا کہ میں کچھ دیر بند کمرے میں نہیں رہنا چاہتی ہوں، مجھے وقت چاہیے، مجھے کچھ تازہ ہوا چاہیے، میں تھوڑی پریشان ہو رہی ہوں۔' شالنی نے مزید بتایا کہ فلم کے ہدایت کار سدھارتھ پی ملہوترا اور جے دیپ، جن کے ساتھ انہوں نے یہ سین شوٹ کیا، وہ سمجھ گئے کہ وہ کیا محسوس کر رہی ہیں۔ اداکارہ شالنی پانڈے اس وقت اپنی حال ہی میں ریلیز ہوئی فلم 'مہاراج' کی کامیابی کا جشن منا رہی ہیں۔ اداکارہ عامر خان کے بیٹے جنید خان اور جے دیپ اہلاوت کے ساتھ اسکرین شیئر کرتی نظر آ رہی ہیں۔ فلم کو شائقین اور ناقدین کی جانب سے مثبت ردعمل ملا ہے جس سے اداکارہ خوش ہیں۔ شالنی پانڈے نے فلم میں جنید کی منگیتر 'کشوری' کا کردار ادا کیا ہے، جو 'چرن سیوا' کے بعد اپنی جان دے دیتی ہے۔

## شتروگھن سنہا، ایک باوقار شخصیت کے مالک... حمرا قریشی

شتروگھن سنہا ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں، لیکن اس مرتبہ وجہ غیر سیاسی ہے۔ دراصل ان کی بیٹی سوناکشی رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو گئی ہیں۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ شادی کی استقبالیہ تقریب میں شتروگھن اور ان کی شریک حیات انتہائی دلکش نظر آ رہے تھے۔ یہاں پر مجھے یہ بھی ظاہر کرنا چاہیے کہ غالباً شتروگھن سنہا اداکاری سے سیاست میں قدم رکھنے والے اداکاروں میں ایک ایسی باوقار شخصیت ہیں جو بالی ووڈ میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ برسوں پہلے جب بھی میں سنیل دت کا انٹرویو کرتی تھی تو وہ مجھے ایک بات ضرور بتاتے تھے، وہ کہتے تھے کہ جب ان کے بیٹے سنجے دت کو گرفتار کیا گیا اور ان پر ٹاڈا کے مقدمات چلائے گئے تھے تو بالی ووڈ کے صرف 4 لوگ ان کے اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ وہ بتاتے تھے "صرف دلیپ کمار، شتروگھن سنہا، راجندر کمار اور پران صاحب ہمارے ساتھ کھڑے ہوتے تھے اور میری اور میرے خاندان کے حمایت کرتے تھے۔ جنوبی ہند فلم انڈسٹری کے کچھ افراد بھی تھے، لیکن اور کوئی دوسرا نہیں تھا۔" برسوں بعد جب میں نے سائرہ بانو کا انٹرویو کیا تو انھوں نے بھی شتروگھن سنہا کے بارے میں کچھ اہم باتیں کہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جب بھی کوئی مشکل وقت آتا تو شتروگھن سنہا وہاں موجود ہوتے ہیں۔ سائرہ بانو نے یہ بھی تذکرہ کیا کہ جب سنجو گرفتار کیا گیا تھا اور سنیل دت کا خاندان مشکل وقت سے گزر رہا تھا تو دلیپ کمار کے ساتھ شتروگھن سنہا بھی ان کی ہمت افزائی میں کھڑے دکھائی دیتے تھے۔ یہاں میری شتروگھن سنہا سے ایک ملاقات کا تفصیلی تذکرہ مناسب معلوم پڑتا ہے۔ شتروگھن سنہا سے یہ ملاقات انٹرویو کے لیے ہوئی تھی۔ 1992 میں نئی دہلی میں یہ ملاقات ہوئی تھی، جب وہ نئی دہلی پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں کھڑے تھے۔ انھوں نے 1980 میں سیاست میں قدم رکھا اور بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ بعد ازاں 1992 میں انھوں نے انتخابی سیاست میں قدم رکھا۔

## باکسر مناسب خوراک پر عمل کریں اور مناسب صحتیابی پر عمل کریں

نئی دہلی: اولمپک تمغہ جیتنے والی باکسر میری کوم نے آنے والے پیرس 2024 اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے تمام باکسروں کو نیک خواہشات کا اظہار کیا اور انہیں تربیت اور صحت یابی سے متعلق کچھ اہم مشورے دیے۔ میری دہلی میں لڑکیوں کے لیے 20 ویں سیلف ڈیفنس ٹیکنیک سمر کیمپ-2024 کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے میری نے کہا کہ میں باکسرز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہوں، مجھے امید ہے کہ وہ میڈلز کے ساتھ واپس کریں گے، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتی کہ مجھے ان سے کتنی امیدیں ہیں کیونکہ باکسنگ ایک ایسا کھیل ہے جس میں آپ ہار گئے تو دوسرا موقع نہیں ملے گا، مجھے امید ہے کہ انہیں بھی ایک اچھا ڈرا ملے گا۔ ملک کی نمائندگی کرنے والے باکسرز کو مشورہ دیتے ہوئے میری نے کہا کہ وہ مناسب خوراک، تربیتی پروگرام پر عمل کریں اور مناسب صحت یابی اختیار کریں۔ انہوں نے کہا، اپنی تیاری اچھی رکھیں۔ مناسب خوراک پر عمل کریں اور مناسب صحتیابی پر عمل کریں۔ آپ کو ذہنی طور پر پریشان نہیں ہونا چاہیے، توجہ مضبوط ہونی چاہیے۔ کھیلوں کے گاؤں میں بھی انہیں مناسب تربیت اور صحت یابی پر توجہ دینی ہوگی۔ ہندوستان نے پیرس اولمپکس 2024 کے لیے باکسنگ میں امت پنگھل (51kg)، نشانت دیو (71kg)، نکہت زرین (50kg)، پریتی پوار (54kg)، جیسمین لمبوریا (57kg)، لولینا بورگوہین (75kg) کو میدان میں اتارا ہے۔ ٹوکیو 2020 کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والی لولینا بورگوہین (خواتین کا 75 کلوگرام)، دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین (خواتین کا 50 کلوگرام) اور پریتی پوار (خواتین کے 54 کلوگرام) نے گزشتہ سال ہانگژو میں ہونے والے ایشین گیمز میں اپنے اپنے کوٹے حاصل کیے تھے۔ ہندوستان کے باقی تین کوٹہ مقامات جون میں باکسنگ ورلڈ کوالیفائر ایونٹ کے دوران آئے۔ امت، نشانت اور جیسمین نے اپنے اپنے وزن کے زمرے میں جیتے۔